WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگوار
04 مارچ 2025
TUESDAYS
04 MARCH-2025

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 50 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جنوبی افریقی بولنگ سے متعلق انیل کمبلے کا بڑا اعتراف


صفحہ 08


بارش سے متاثرہ میچز کے ٹکٹ کی رقم واپس دینے کا اعلان


صفحہ 08


## سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ سات سال بعد جموں کشمیر یوٹی کا پہلا بجٹ اجلاس شروع

# جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے حکومت پُرعزم

## حکومت بجلی کے نقصانات پر قابو پانے کیلئے سو فیصد سمارٹ میٹرنگ کو یقینی بنائے گی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سرینگر // 03 مارچ // سی این آئی // سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ سات سال بعد جموں کشمیر یوٹی کے پہلا بجٹ اجلاس جموں میں شروع ہو گیا۔ اجلاس کے افتتاح میں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے خطاب کیا۔ جس دوران جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے حکومت پُرعزم ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ پنچایت اور بلدیاتی انتخابات مقرر وقت کے اندر منعقد ہونگے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بجلی کے نقصانات پر قابو پانے کیلئے سو فیصد سمارٹ

میٹرنگ کو یقینی بنائے گی اور کہا کہ حکومت نے جموں و کشمیر کو تعلیمی مرکز میں تبدیل کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ سی این آئی کے مطابق 7 سال بعد جموں کشمیر یوٹی حکومت کا پہلا بجٹ اجلاس باضابطہ طور پر شروع ہوگا۔ اس دوران اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ حکومت/102

## قانون ساز اسمبلی بجٹ اجلاس 2025

### سابق وزیر اعظم، قانون سازوں کو شاندار خراج عقیدت پیش

### مرحومین کی یاد میں ایوان میں 2 منٹ کی خاموشی

سری نگر // ۳، مارچ // جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی، جس کا بجٹ اجلاس 2025 پیر کو جموں اسمبلی کمپلیکس میں شروع ہوا، نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، و دیگر سابق ممبران پارلیمنٹ اور قانون سازوں کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا جن کا گزشتہ اجلاس سے انتقال ہو گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق تعزیتی ریفرنس کے دوران، اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ملک کی معیشت کی تشکیل میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے تعاون کو یاد کیا۔ انہوں نے ڈاکٹر من موہن سنگھ کو ایک سیاستدان کے 103

## 2024 میں سب انسپکٹر کی ہلاکت کی پولیس کی کارروائی

### جالندھر میں گینگ کے دو افراد گرفتار کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی

سرینگر // 02 مارچ // اے پی آئی // 2024 میں گینگ وار میں مارے گئے سب انسپکٹر کی ہلاکت میں ملوث امریکہ میں قائم کی گئی گینگ کے دو افراد کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جولائی 2024 میں گینگسٹروں نے دیپک شرما نامی سب انسپکٹر کی ہلاکت کا واقع انجام/101

## ملک کو ہر قسم کے خطرات سے بچانے کیلئے ہمارے فوجی سرحد پر ہر وقت تیار رہتے ہیں

### دفعہ 370 کی منسوخی، تین طلاق کا خاتمہ اور رام مندر کی تعمیر صرف ہمارے دور حکومت میں ممکن ہوا: راجناتھ سنگھ

سرینگر // 03 مارچ // سی این آئی // مرکز میں موجود وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں سرکار واحد ایسی ہے جو کسی بھی قیمت پر اپنے کئے ہوئے وعدوں پر چلتی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ جموں کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی سے لیکر رام مندر کی تعمیر تک جو بھی عوام سے کہا گیا وہ ہم نے کر کے دکھایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی پارٹی ایسا نہیں کر پائی جو مودی حکومت نے کیا ہے۔ اسی دوران انہوں نے کہا کہ ہر شہری کو فوجیوں اور ان

کے خاندانوں کی فلاح و بہبود میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق نئی دہلی میں آرمڈ فورسز فلیگ ڈے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ملک کو ہر قسم کے خطرات سے بچانے کیلئے ہمارے فوجی سرحد پر ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا "جبکہ حکومت ہندوستان کے سیکورٹی اپریٹس کو مضبوط بنانے اور اپنے فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے، یہ قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ آگے آئے اور ان کی ہر ممکن مدد کرے۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ملک کو ترقی کی/104

## منشیات کے خلاف پولیس کی مہم میں تیزی

### بڈگام، کولگام اور شوپیان میں چار منشیات فروش گرفتار ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر // 03 مارچ // سی این آئی // منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے بڈگام، کولگام اور شوپیان پولیس نے چار منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کر کے ضبط کی۔ سی این آئی کے مطابق بڈگام میں تھانہ بیروہ کی/105

ہندو پاک منموہن سنگھ کے دور میں مسئلہ کشمیر حل کرنے کے قریب تھے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

## اپنی زندگی میں ایسا دوبارہ ہوتا ہوا دیکھنے کی اُمید نہیں

### سابق وزیر اعظم نے اپنے پیشرو اٹل بہاری واجپائی کی میراث کو آگے بڑھانے کی کوشش کی

سری نگر // ۳، مارچ // ہندوستان کے سابق وزیر اعظم آنجہانی منموہن سنگھ کی تعریف کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ ان کے دور میں دونوں ممالک (ہندوستان اور پاکستان) مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے بہت قریب تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی زندگی میں اسے دوبارہ ہوتا ہوا نہیں دیکھیں گے۔ وزیر اعلیٰ عبداللہ نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن ایوان میں تعزیتی ریفرنس پر بات کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے سابق صدر جنرل پرویز مشرف اور منموہن سنگھ نے مسئلہ کشمیر کو حل کرنے میں اہم پیش رفت کی تھی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ بطور وزیر اعظم منموہن سنگھ نے اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی میراث کو آگے بڑھاتے ہوئے مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ (منموہن سنگھ) بات چیت کے عمل کو روک سکتے تھے لیکن اس کے بجائے، وہ اسے ایک بہت بڑی ذمہ

داری کے طور پر نبھاتے رہے۔ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے، عمر عبداللہ/106

## ماہ رمضان کے مقدس ایام میں بھی لوگوں کو بجلی اور پانی کی عدم دستیابی کا سامنا

سرینگر // 03 مارچ // سی این آئی // ماہ مقدس میں بھی شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں بھی محکمہ جل شکتی اور محکمہ پی ڈی ڈی نے اپنی چال پر چلنا پھر سے شروع کر دیا ہے اکثر و بیشتر علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی پر لوگوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی ڈی محکمہ برقی رو فراہم کرنے میں کنجوسی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ماہ مقدس کی شروعات کے ساتھ ہی محکمہ پی ڈی ڈی نے پھر سے بجلی/110

## تولہ مولہ گاندربل میں سڑک کا المناک حادثہ رونما

### راہگیر لقمہ اجل دوسرا زخمی، ڈرائیور فرار، تلاش جاری

سرینگر // 03 مارچ // سی این آئی // وسطی ضلع گاندربل کے تولہ مولہ علاقے میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ دوسرا زخمی ہو گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ تولہ مولہ میں میر بابا حیدر مزار کے نزدیک ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک کار نے دو راہگیروں کو زوردار ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ نمائندے نے کہا کہ کار کی ٹکر سے دو شہری جن کی شناخت عبدالرشید ڈار ولد عبدالاحد ساکنہ مہشر پورہ تولہ مولہ اور عبدالقیوم شیخ ولد علی محمد ساکنہ نیو کالونی تولہ مولہ کے بطور ہوئی کو زخمی حالت میں ضلع اسپتال گاندربل علاج کیلئے پہنچایا گیا تاہم بدقسمتی سے عبدالرشید ڈار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے جبکہ عبدالقیوم شیخ اس وقت زیر علاج ہیں۔ ادھر پولیس نے واقعہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات/109

شہرہ آفاق گلمرگ میں ہوئی بھاری برفباری کے بعد

## کھیلو انڈیا مقابلوں کو منظوری

### 09 سے 12 مارچ تک 5 ویں کھیلو انڈیا سرمائی کھیل مقابلوں کا انعقاد ہوگا

سرینگر // 03 مارچ // سی این آئی // شہرہ آفاق گلمرگ میں گزشتہ دنوں ہوئی بھاری برفباری کے بعد سرمائی کھیل مقابلوں "کھیلو انڈیا" کے ایک اور مرحلے کو منظوری مل گئی ہے اور یہ مقابلے 9 سے 12 مارچ کے درمیان کھیلیں جائیں گے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں گزشتہ کی/108

## سات سال سے زائد عرصے کے بعد

### قانون سازی کے عمل کی واپسی پر کافی مطمئن ہے: قرہ

سرینگر // 03 مارچ // سی این آئی // جموں و کشمیر اسمبلی کے پہلے بجٹ اجلاس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے جموں کشمیر پردیش کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے یہ دیکھنا بہت اچھا ہے کہ جمہوریت بحال ہو رہی ہے، لیکن ہم اس کا جائزہ لینے کے بعد بجٹ کے مواد پر تبصرہ کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں سات سال سے زائد عرصے کے بعد قانون سازی کے عمل کی واپسی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے جموں کشمیر پردیش

کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ یہ دیکھنا بہت اچھا ہے کہ جمہوریت بحال ہو رہی ہے، لیکن ہم اس کا جائزہ لینے کے بعد بجٹ/107

محض ایک دن دھوپ نکلنے کے بعد محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق موسم پھر سے بدل گیا

# بالائی علاقوں میں تازہ برفباری، میدانی علاقوں میں جم کر بارشیں

## 4 سے 9 مارچ تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان، 10 سے 12 مارچ کو پھر موسم بدلنے کی پیشگوئی

سرینگر // 03 مارچ // سی این آئی // محض ایک دن دھوپ نکلنے کے بعد محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق شہرہ آفاق گلمرگ، سونہ مرگ، گریز اور کپواڑہ کے کئی بالائی علاقوں میں تازہ برفباری کے بیچ میدانی علاقوں میں جم کر بارشیں ہوئی۔ بارشوں کے باعث معمول کی زندگی متاثر رہی جبکہ تازہ برفباری اور بارشوں کے نتیجے میں شدید سردی نے لوگوں کو کپکپا

دیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 24 گھنٹوں تک مزید بارشوں اور ہلکی برفباری کی پیشگوئی کرتے ہوئے 4 مارچ کی صبح سے 9 مارچ تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں خراب موسمی صورتحال بدستور جاری ہے۔ شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ جنوبی، شمالی اور وسطی کشمیر کے میدانی علاقوں میں بارشیں/112

### لیفٹیننٹ گورنر کا خطاب بی جے پی کی ممکنہ تقریر سے الگ نہیں

# 2019 کا اور نہ تنظیم نو کے قانون کا کوئی ذکر

### NC حکومت نے آخر کار دکھاوے کو بھی ختم کر دیا: سجاد غنی لون

سری نگر // ۳، مارچ // پیپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون نے پیر کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی تقریر پر نیشنل کانفرنس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ بی جے پی کی ممکنہ تقریر سے الگ نہیں ہے، اگر وہ اقتدار میں ہوتے۔ سجاد غنی لون نے کہا کہ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب میں 5 اگست

2019 کا کوئی ذکر نہیں۔ تنظیم نو کے قانون کا کوئی ذکر نہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سجاد لون نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "لیفٹنٹ گورنر کا خطاب بی جے پی کی ممکنہ تقریر سے الگ نہیں ہے، اگر وہ اقتدار میں ہوتے"۔ انہوں نے مزید لکھا کہ ایسا لگتا ہے کہ مکمل نظریاتی اوور لیپ/111

# خوداعتمادی اور کامیابی ایک ہی سکے کے دو رخ

تحریر۔۔۔۔
تحریم قاضی

**کہتے ہیں زندگی انسان کے حوصلے کا امتحان ہے۔ اور جو بھی شخص باہمت اور حوصلہ مند ہوگا وہی کامیابی کی منزلیں طے کر سکے گا اور زندگی کے زینوں پر قدم رکھنے کے لئے اعتماد کی ضرورت ہے۔اعتماد اور لگن ہی کسی انسان کو کامیابی کے مدارج طے کرنے میں معاونت فراہم کر تے ہیں۔**

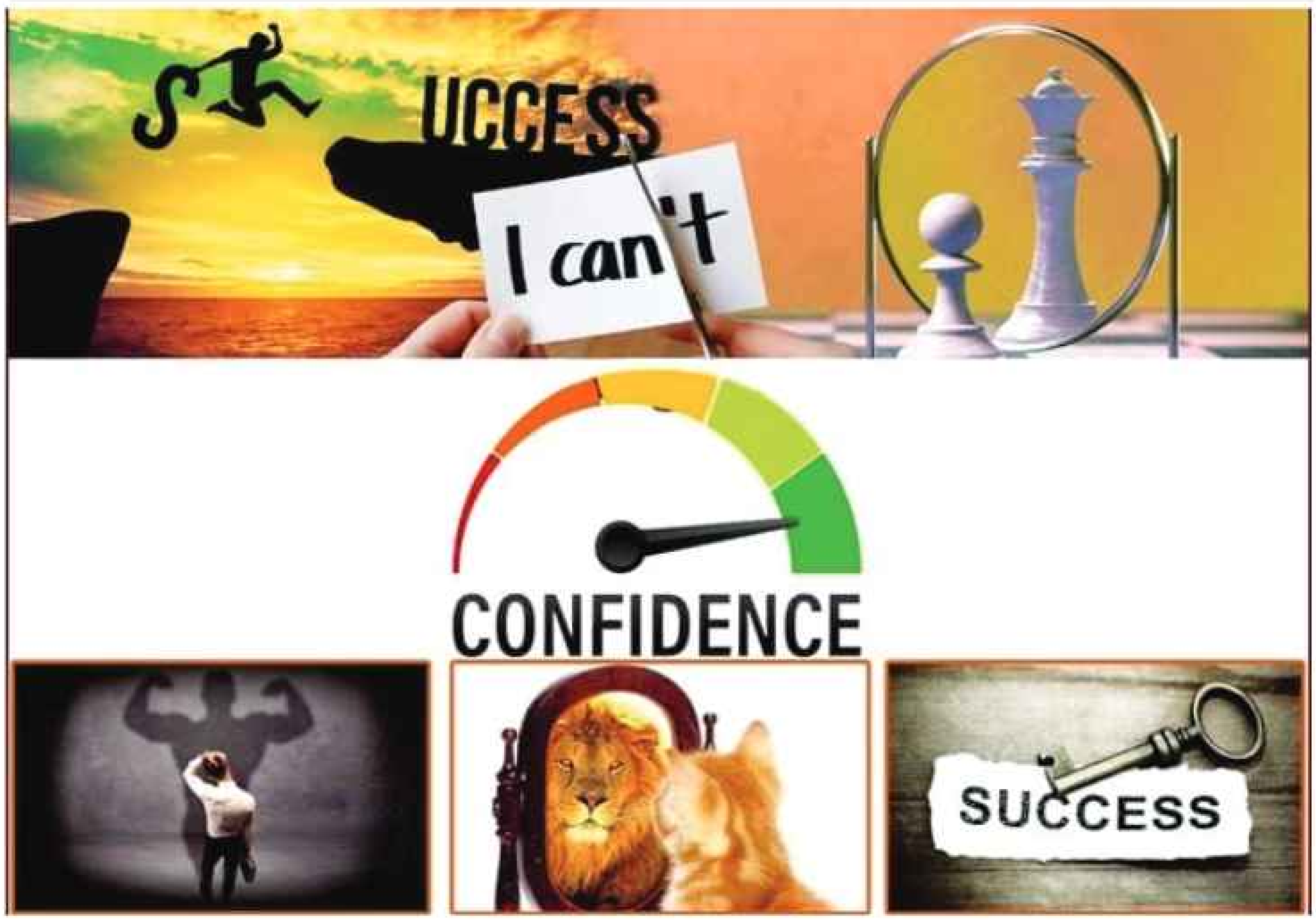


بعض افراد پڑھائی لکھائی میں اچھا ہونے کے باوجود بھی شخصی اعتبار سے پر اعتماد نہیں ہو پاتے جس کا نقصان انھیں پیشہ ورزندگی میں ہوتا ہے۔اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہو اس میں اگر آپ کے اندر اعتماد نہیں تو آپ کامیاب نہیں ہو سکتے کیونکہ خود اعتمادی وہ ہتھیار ہے جو زندگی کے میدان جنگ میں آپ کو فتحیاب کرا وسکتا ہے۔اکثر اوقات لوگ اس بات سے نا آشنا ہوتے ہیں کہ ان کی ناکامیوں کی وجہ ان کی شخصی کمزوریاں اور خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے۔آج ہم کچھ ایسے نکات پر بات کریں گے جو کامیابی کے لئے معاون ثابت ہو سکتے ہیں اور آپ کی شخصیت کو بہتر کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

## دوسروں کی پروا کرنا چھوڑیں

ہم میں سے بیشتر افراد کو یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ خود کو دوسروں کی نظر سے دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ گویا لوگوں کی نظر آئینہ ہو، حالانکہ حقیقی آئینہ انسان کا دل ہوتا ہے جو اسے اس کی اصل صورت دکھاتا ہے۔ایک اور عادت جو کہ دوسروں کے بارے میں رائے دینے کی اور ان کے متعلق اندازے لگانے کی ہے یہ اپنی شخصیت کو مجروح کرنے کے مترادف ہے۔ کیونکہ اسکا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کے اپنے اندر کمی ہے جسے دوسروں میں تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بجائے اس کے کہ دوسروں پر تنقید کی جائے انہیں ان کی خوبیوں کے لئے سراہنا چاہیئے اور ان کو حوصلہ دینا چاہیئے ۔ ہوسکتا ہے دوسرے شخص میں خود اعتمادی کی کمی ہو اور وہ آپ کے سراہنے سے دور ہو جائے۔

اللہ نے ہر انسان کو مختلف خوبیوں سے نوازا ہے اور یہی تنوع کائنات کا حسن بڑھاتا ہے۔ایسا نہیں ہے کہ آپ کے اندر کوئی صلاحیت ہی نہ ہو۔ ہر شخص کو کوئی نہ کوئی خاص صلاحیت ملی ہوتی ہے ضرورت صرف اسے پہچاننے کی ہے۔اکثر لوگ یہ پہچاننے میں مشکل کا شکار ہوتے ہیں اور کئی تو عمر گنوا دیتے ہیں لیکن کامیاب لوگ اپنی خوبیوں کو نا صرف پہچانتے ہیں بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ ان میں نکھار بھی لاتے ہیں۔

## ناں کہنا سیکھیں

ہمیں ناں کہنے کی عادت نہیں ہوتی۔ ضروری نہیں کہ ہر کسی کی ہاں میں ہاں ملائی جائے جو چیز آپ کو متاثر کرے اور آپ اس کے حوالے سے خدشات کا شکار ہوں تو اس پر نہ کہنا غلط نہیں ہوگا۔جیسے اکثر لوگوں کو دوستوں کا ناں کہنے کی عادت نہیں ہوتی اور وہ اپنی فیملی کا وقت بھی دوستوں پر صرف کر دیتے ہیں۔

اگر گھر والوں کے ساتھ کوئی پروگرام رکھا ہے تو دوستوں کو ناں کہنے میں کوئی حرج نہیں۔اس حوالے سے شرمندہ ہونا اور خود کو موردو الزام ٹھہرانا شخصی اعتماد کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔اور کوئی ایسی پیشکش جس پر آپ آمادہ نہ ہوں تو اس کو خوش اسلوبی سے درگزر کرنا سیکھیں جیسے،" میں اس حوالے سے سوچوں گا یا گی۔ آپ کو بعد ازاں آگاہ کروں گا / گی۔" اس طرح بعد میں بھی آپ منع کرنے پر کسی کو برا نہیں لگے گا۔

## اپنے لئے آواز اٹھائیں

بااعتماد لوگ اپنی رائے دینے میں کسی قسم کی بھی گھبراہٹ کا شکار نہیں ہوتے۔اپنی رائے سے سامنے والے کو آگاہ کرنے میں کوئی مضائقہ بھی نہیں۔ یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہر انسان مختلف سوچ اور خیالات کا حامل ہوتا ہے اور کسی بھی چیز یا شخص کے حوالے سے اس کا نقطہ نظر متفرق ہوسکتا ہے۔اور انسان خطا کا پتلا ہے تو وہ غلطی بھی کر سکتا ہے۔ بااعتماد افراد اس بات سے خوف زدہ نہیں ہوتے کہ انھیں اپنی رائے دینے پر نظر انداز کر دیا جائے گا۔اپنی بات اعتماد سے کہنا اور اپنے حق کے لئے آواز اٹھانا ناگزیر ہے۔

## اچھے سامع بنیں

آپ نے ایک ضرب المثل سن رکھا ہوگا" پہلے تولو، پھر بولو"۔اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ پہلے بات کو سمجھا جائے اور پھر بولا جائے۔ جو لوگ بھی جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہیں انھیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ تو سن رکھا ہوگا کہ جلدی کا کام شیطان کا، سو جو کام صبر و تحمل سے کیا جا سکتا ہے اس کے نتائج بھی اتنے ہی شاندار ہوتے ہیں۔ اور ایک اچھا سامع ہی اچھی گفتگو کر سکتا ہے۔انسان کے الفاظ ہی وہ ہتھیار ہیں جو کسی کے دل کو فتح یا مسمار کر دیتے ہیں۔

اگر الفاظ کا چناؤ سوچ سمجھ کر کیا جائے تو انسان اپنے اوپر آنے والی بہت سے مصیبتوں اور پریشانیوں سے بچ سکتا ہے۔ جب آپ کسی کو تحمل سے سنتے ہیں اور سمجھنے کی غرض سے سنتے ہیں تو اس سے آپ کے علم و مشاہدے بلکہ خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگ جو تخلیقی سرگرمیوں میں مشغول ہوتے ہیں ان کو سننا باعث نفع ہے۔

## اپنے مقصد پر دھیان دیں

زندگی قدرت کا ایک قیمتی تحفہ ہے۔ اسے بامقصد گزارنے والے ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ تاریخ ایسے لوگوں کو سنہری الفاظ میں یاد رکھتی ہے جو کسی مقصد کے تحت زندگی گزار کر گئے ہوں۔ کہتے ہیں کہ کچھ لوگ زندگی گزارنے کے لئے مقصد ڈھونڈتے ہیں اور کچھ مقصد کے لئے زندگی گزارتے ہیں تو دونوں میں سے بہترین وہ ہیں جن کے پاس جینے کے لئے کوئی مقصد ہو۔خود اعتماد لوگوں کے مقاصد ان کی رائے اور مضبوط عقائد کو تقویت دیتے ہیں۔

اگر آپ پر اعتماد، مستقل مزاج اور پر امید ہیں تو لوگ آپ کو فالو کریں گے۔اگر آپ کو لگتا ہے کہ کوئی ایسی تبدیلی جس کا آپ کو یا آپ سے وابستہ لوگوں کو فائدہ ملے گا تو اس کے لئے آواز اٹھانا ضروری ہے۔ دنیا ایسے عظیم لوگوں کی داستانوں سے بھری پڑی ہے جو دوسروں کے لئے کچھ کر کے گئے۔ عبدالستار ایدھی، نیلسن منڈیلا، ڈاکٹر روتھ فاؤ اور ایسے بے شمار افراد کے کارنامے اور خدمات آج بھی انہیں لوگوں کے دلوں میں زندہ رکھے ہوئے ہیں۔

## اپنی غلطی تسلیم کریں

پر اعتماد لوگ کبھی بھی اپنی غلطی تسلیم کرنے سے کتراتے نہیں ہیں۔ وہ غلطی کرنے کو اپنی تضحیک کے بجائے سیکھنے کا ایک موقع سمجھتے ہیں۔ اگر وہ کبھی غلطی پر ہوں تو وہ خود اس کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں اور مستقبل میں خود کو بہتر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو لوگ خود کو عقل کل سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ کبھی غلطی کر ہی نہیں سکتے وہ نہ تو کبھی سیکھ پاتے ہیں اور نہ ہی شاہراہ کامیابی پر گامزن ہو سکتے ہیں۔

## پریکٹس کریں

ذہنی صحت کے لئے جسمانی تندرستی بھی ضروری ہے۔ اگر جسم ہی تھکا ہوگا تو ذہن کیسے بہتر کارکردگی دیکھا سکے گا۔جسمانی صحت کے لئے خوراک کا بہتر ہونا اور ورزش کرنا ضروری ہے۔

جیسے کامیاب لوگ مزید کامیابیوں کے لئے گول سیٹ کرتے ہیں ویسے ہی اپنی صحت کے لئے بھی اہداف طے کرتے ہیں۔ کیونکہ صحت جسمانی انسان کو پر اعتماد بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ایک بے ڈول جسم کے برعکس ایک مناسب جسامت کا حامل فرد یقیناً مرکز نگاہ ہوگا اور اگر اس میں گفتگو کا ہنر اور الفاظ کا بہترین چناؤ کرنے کی صلاحیت موجود ہو، تو کبھی نا مراد نہیں رہے گا۔ کچھ لوگوں کو بولنے میں اعتماد کی کمی محسوس ہوتی ہے تو اس کے لئے بھی وہ کچھ پریکٹس کر سکتے ہیں جیسے آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر بولنا اس سے لوگوں کے سامنے گفتگو کرنے میں آسانی رہے گی اور اعتماد بھی کم نہ پڑے گا۔

## شکر گزار بنیں

سب سے اہم چیز ہے شکر گزاری۔ ہمیں قدرت نے جو کچھ بھی دیا ہے اس کے لئے شکر گزار ہونا ضروری ہے۔ نہ صرف زبان سے بلکہ اپنے رویے سے بھی یہ ظاہر کرنا کہ آپ جو کچھ ہیں اور جس مقام پر ہیں اس کے لئے آپ کی محنت تو اپنی جگہ ہے ہی لیکن سب سے بڑھ کر یہ اللہ کا خاص کرم ہے۔ اگر آپ کو خدا نے مکمل بنایا ہے اور اپنی خاص نوازش کی ہے تو اس میں آپ کا کوئی کمال نہیں۔ ایسے بھی لوگ ہیں جو کہ محرومیوں اور بیماریوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور ساری عمر آزمائشوں میں گزار کر چلے جاتے ہیں۔ ایسے میں اگر آپ تندرست اور بے عیب ہیں تو اس کے لئے رب کے حضور شکر گزار رہیں اور انسانوں کے ساتھ بھی مہربانی اور صلہ رحمی کا رویہ رکھیں۔

**اگر کوئی آپ کے کسی کام آتا ھے تو اس کے احسان کو احسن طریقے سے لوٹائیں۔ اللہ قرآن مجید میں فرماتا ھے "اور احسان کا بدلہ احسان سے بڑھ کر کیا ھوسکتا ھے"۔ (سورۃ الرحمان) عاجزی اور انکساری کے ساتھ حسن سلوک اور خوش خلقی وہ اوصاف ھیں جو انسان کو کامیابی سے ھمکنار کرتے ھیں۔**

# یوکرینی صدر کا یورپ میں پرتپاک استقبال، زیلنسکی معاہدہ کریں یا استعفیٰ دیں، امریکا

یوکرین کے صدر کا یورپ میں پرتپاک استقبال کیا گیا، تاہم امریکا کی جانب سے زیلنسکی کو معاہدہ کرنے یا مستعفی ہونے کے دباؤ کا سامنا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے یوکرین پر روسی حملے کے بارے میں لندن میں بحرانی مذاکرات کی میزبانی کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ یورپ کی سلامتی کو 'ایک نسل میں ایک بار آنے والے لمحات کا سامنا ہے۔ یوکرین کے لیے سیکیورٹی گارنٹی کے اہم سوال پر 18 اتحادی جمع ہوئے، یہ اجتماع اس وقت مزید اہم ہوگیا تھا جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے یوکرینی ہم منصب ولادیمیر زیلنسکی کو وائٹ ہاؤس میں غیر معمولی طور پر تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ یوکرین اور یورپی ممالک کے سامنے زیلنسکی کے ساتھ بیٹھے اجلاس کے میزبان کیئر اسٹارمر نے کہا کہ 'یہ یورپ کی سلامتی کے لیے ایک نسل میں ایک بار کا لمحہ ہے، اور ہم سب کو آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔' انہوں نے یوکرین کے صدر سے کہا کہ 'امید ہے کہ آپ جانتے ہوں گے کہ ہم سب آپ کے اور یوکرین کے عوام کے ساتھ ہیں، اس میز پر موجود ہر کوئی آپ کے ساتھ ہے، جب تک یہ مسئلہ حل نہیں ہوجاتا۔' زیلنسکی کو اسٹارمر، کینیڈین وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو اور نیٹو کے سربراہ مارک روٹ سمیت 18 دیگر سرکردہ رہنماؤں میں سے کچھ نے گلے لگایا، جب کہ اس دوران مظاہرین نے یوکرین کی حمایت میں برطانوی وزیراعظم کی رہائش گاہ کے باہر ریلی نکالی۔ یہ مناظر جمعے کے روز واشنگٹن میں ٹرمپ کے ساتھ زیلنسکی کی غیر معمولی طور پر گرما گرم ملاقات کے بالکل برعکس تھے، جہاں امریکی صدر نے ان پر تنقید کرتے ہوئے ان پر روس کے ساتھ امن کے لیے 'تیار نہ ہونے' کا الزام عائد کیا تھا۔ 'مغرب کو تقسیم کرنے سے گریز کریں' لندن میں اس اجلاس سے قبل خطاب کرتے ہوئے کیئر اسٹارمر نے کہا کہ کوئی بھی اوول آفس کے تصادم جیسے مناظر نہیں دیکھنا چاہتا، ہمیں ایک ایسا راستہ تلاش کرنا ہوگا کہ ہم سب مل کر کام کرسکیں، 3 سال تک خونی لڑائی ہوئی ہے۔ اسٹارمر نے 'بی بی سی' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اب 'ہمیں دیرپا امن قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے بھی اسی طرح کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ ڈاؤننگ اسٹریٹ میں اسٹارمر سے ان کے گھر میں ملیں تو انہوں نے کہا کہ 'یہ بہت اہم ہے کہ ہم اس خطرے سے بچیں جو مغرب کو تقسیم کرتا ہے۔' جہاں یوکرین کے اتحادی ان بڑھتے ہوئے خدشات کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کررہے ہیں کہ ٹرمپ، روس کے ساتھ مذاکرات میں کیف کو مختصر طور پر فروخت کرنے والے ہیں، وہیں واشنگٹن کے اعلیٰ حکام نے اتوار کے روز مشورہ دیا کہ اگر امن معاہدہ طے پاتا ہے تو زیلنسکی کو مستعفی ہونا پڑ سکتا ہے۔ قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے 'سی این این' کو بتایا کہ 'ہمیں ایک ایسے رہنما کی ضرورت ہے جو ہمارے ساتھ معاملات طے کرسکے۔

## بولیویا: مسافر بسوں میں تصادم، بچوں سمیت 37 افراد ہلاک، 30 زخمی

جنوبی امریکی ملک بولیویا کی شاہراہ پر 2 مسافر بسوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 2 بچوں سمیت کم از کم 37 افراد ہلاک اور 30 کے قریب زخمی ہوگئے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق محکمہ پولیس کے کرنل ولسن فلورس نے بتایا کہ یویونی شہر کے قریب ہونے والے حادثے میں اب تک 37 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوچکی ہے، یہ حادثہ ملک میں رواں سال اب تک کا سب سے سنگین حادثہ ہے، جو ہفتے کی صبح ایک تنگ دو طرفہ سڑک پر پیش آیا۔ ان بسوں میں سے ایک اورورو شہر کی طرف جارہی تھی، جو لاطینی امریکا کے سب سے بڑے تہواروں میں سے ایک اورورو کارنیوال کا منظر ہے،

## غزہ کی امداد پر پابندی کیخلاف انسانی حقوق تنظیمیں اسرائیلی عدالت پہنچ گئیں

تل ابیب: اسرائیلی حکومت کی جانب سے غزہ میں امداد لے جانے پر پابندی کے خلاف انسانی حقوق کی تنظیموں نے اسرائیلی سپریم کورٹ میں درخواست دائر کردی۔ عرب میڈیا کے مطابق، پانچ غیر سرکاری اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ غزہ کے لیے امداد پر عائد پابندی ختم کرنے کے لیے فوری حکم جاری کیا جائے۔ انسانی حقوق کی تنظیم گیشا (Gisha) نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ اسرائیل نے ایک بار پھر غزہ کے داخلی راستوں پر کنٹرول سخت کر دیا ہے اور کھانے پینے کی اشیاء، ادویات اور دیگر ضروری امداد کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ تنظیم نے مزید کہا کہ 20 لاکھ فلسطینی، جن میں سے نصف بچے ہیں، ان کی امداد روکنا عالمی انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور جنگی جرم ہے۔ واضح رہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے کا اختتام ہفتے کے روز ہوا تھا، جس کے بعد اسرائیل نے عارضی جنگ بندی کی مشروط توسیع کا اعلان کیا۔ اسرائیلی حکومت نے مطالبہ کیا کہ حماس مزید یرغمالیوں کو رہا کرے، لیکن حماس نے جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کے بغیر ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ حماس کے انکار کے بعد، اسرائیل نے غزہ میں ہر قسم کے امدادی سامان کا داخلہ مکمل طور پر بند کر دیا، جس سے وہاں انسانی بحران مزید سنگین ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔

## امریکا کے نجی خلائی جہاز کی چاند پر سیدھی اور مستحکم لینڈنگ

ایک امریکی کمپنی نے اتوار کو کامیابی کے ساتھ اپنا خلائی جہاز چاند پر اتار دیا، جو اس سنگ میل کو حاصل کرنے والا صرف دوسرا نجی مشن ہے۔ ڈان اخبار میں شائع 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے فائر فلائی ایرو اسپیس کا بلیو گھوسٹ مشن ون امریکی وقت کے مطابق صبح 3 بج کر 34 منٹ پر مونس لاٹریل کے قریب پہنچا، جو چاند کے شمال مشرقی حصے میں واقع مارے کریسیئم میں آتش فشاں ہے۔ ٹیکساس کے شہر آسٹن میں مشن کنٹرول کے ایک انجینئر نے کہا کہ 'سب لینڈنگ کے مرحلے میں پہنچ گئے، ہم چاند پر ہیں۔

## بڑھتی مہنگائی پر قابو پانے میں ناکامی پر ایرانی وزیر خزانہ کو عہدے سے ہٹا دیا گیا

ایرانی پارلیمان نے بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ملکی کرنسی کی قدر میں مسلسل کمی پر قابو پانے میں ناکامی پر وزیر خزانہ کو عہدے سے ہٹادیا۔ بھارتی میڈیا نیا ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن کے حوالے سے بتایا ہے کہ ایران کے وزیر خزانہ و اقتصادیات عبدالناصر ہمتی کو پارلیمان میں عدم اعتماد کے ووٹ کے ذریعے عہدے سے ہٹادیا گیا۔ ان کی برطرفی ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی پر قابو پانے اور ایرانی ریال کی مسلسل گرتی ہوئی قدر کا سدباب کرنے میں ناکامی کی وجہ سے عمل میں آئی۔ پارلیمان میں 273 میں سے 182 اراکین نے عبدالناصر ہمتی کے خلاف ووٹ دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی ریال کی قدر مسلسل گراوٹ کا شکار ہے، گذشتہ اتوار کو ایک امریکی ڈالر کی قدر 9 لاکھ 20 ہزار ریال تھی جبکہ 2024 کے وسط میں ڈالر 6 لاکھ ریال کا تھا۔ قبل ازیں ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اراکین پارلیمان سے یہ کہتے ہوئے عبدالناصر کا دفاع کیا تھا کہ معاشرے کے موجودہ معاشی مسائل کا تعلق کسی ایک فرد سے نہیں ہے اور نہ ہی ہم فرد واحد کو اس کے لیے ذمے دار ٹھہرا سکتے ہیں۔ دوسری جانب اراکین پارلیمان سخت ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے ہمتی کو ملک کے معاشی مسائل کا ذمے دار قرار دیا۔ ایک رکن پارلیمان روح اللہ متفکر آزاد نے اپنے بیان میں کہا کہ عوام مہنگائی کی نئی لہر کو برداشت نہیں کرسکتے، غیر ملکی کرنسی کی قدر اور اشیا کے نرخوں میں اضافے کو کنٹرول کرنا چاہیے۔ ایک اور رکن پارلیمان فاطمی محمد نے کہا کہ حالات یہ ہوگئے ہیں کہ لوگ دوائیں اور طبی آلات خریدنے سے قاصر ہوگئے ہیں۔ خیال رہے کہ مسعود پزشکیان نے گذشتہ برس جولائی میں معیشت کی بحالی اور کچھ مغربی پابندیوں کے خاتمے کے عزم کے ساتھ صدر کا عہدہ سنبھالا تھا، مگر وہ اپنے عزائم کو عملی جامہ پہنانے میں ہنوز ناکام ہیں، ایرانی ریال کی قدر گرتی چلی جارہی ہے اور افراط زر بڑھتا چلا جارہا ہے جس کا اظہار اراکین پارلیمان نے عدم اعتماد کے ووٹ کے ذریعے وزیر خزانہ و اقتصادیات کو ان کے عہدے سے ہٹا کر کیا ہے۔

## ٹرمپ نے انگریزی کو امریکا کی سرکاری زبان قرار دے دیا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انگریزی کو امریکا کی سرکاری زبان قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے دنیا بھر کے تارکین وطن کی میزبانی کرنے والے ملک میں ہم آہنگی آئے گی۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس نے صدر ٹرمپ کی جانب سے جاری کردہ ایک انتظامی حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ انگریزی کو ملک کی سرکاری زبان قرار دیے جانے کو 'بہت عرصہ گزر چکا ہے۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ قومی سطح پر نامزد کردہ زبان ایک متحد اور ہم آہنگ معاشرے کی بنیاد ہے،

## زیلنسکی کے ساتھ ہتک آمیز رویہ، نائب صدر کیخلاف امریکی عوام کا احتجاج

یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ساتھ جمعہ کو اوول آفس وائٹ ہاؤس میں ہتک آمیز رویہ اختیار کرنے پر امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے خلاف امریکی عوام نے مظاہرہ کیا۔ امریکہ میں ورمونٹ کے علاقے ویٹسفیلڈ میں جے ڈی وینس اپنے اہل خانہ کے ہمراہ سیر و تفریح کے لیے آرہے تھے، احتجاجی مظاہرین نے بھی جے ڈی وینس کے خلاف مظاہرے کے لیے اسی علاقے کا انتخاب کیا جہاں سے نائب صدر کو گزرنا تھا۔ مظاہرین نے یوکرین کے حق میں نعرے اور بینر اٹھا رکھے تھے اور ان کا مقصد وینس اور اس کے خاندان کو پیغام دینا تھا۔ ٹرمپ سے تلخ کلامی کے بعد یوکرینی صدر کا برطانیہ میں پرتپاک خیر مقدم امریکی میڈیا کے مطابق مظاہروں کے بعد وینس کا خاندان اپنے متوقع اسکئی ریزورٹ کے بجائے نامعلوم غیر معروف مقام پر منتقل ہوگیا۔ نیویارک، لاس اینجلس اور بوسٹن میں بھی سینکڑوں افراد نے ہفتے کے روز یوکرین کی حمایت میں احتجاج کیا۔ وائٹ ہاؤس کے اندر ہونے والی اس غیر معمولی بات چیت میں وینس نے یوکرائنی صدر پر امریکہ کے ساتھ بدسلوکی کا الزام لگایا۔ ٹرمپ نے بھی زیلنسکی سے کہا کہ وہ روس کے ساتھ معاہدہ کریں ورنہ ہم پیچھے ہٹ جائیں گے اور انہیں تیسری جنگ عظیم سے کھیلنے کا الزام عائد کیا۔ ویٹسفیلڈ میں ہونے والا احتجاج پہلے ہی اس ہفتے کے شروع میں منظم کیا گیا تھا، لیکن ٹرمپ اور وینس کے ساتھ زیلنسکی کی جھگڑے کے بعد مزید افراد اس میں شامل ہو گئے۔ احتجاج کے منتظمین نے کہا کہ اس واقعے نے لوگوں کو زیادہ جوش ولا دیا ہے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس جو اپنی اہلیہ اُشا اور تین بچوں کے ساتھ ورمونٹ آرہے تھے، نے ابھی تک ان احتجاجات پر کوئی عوامی بیان نہیں دیا۔ ویٹسفیلڈ میں ٹرمپ اور وینس کے حامیوں کی طرف سے بھی احتجاجی مظاہرے کیے گئے تھے۔

## پوپ فرانسس کی طبیعت میں بہتری، وینٹیلیٹر سے ہٹا دیا گیا

روم: کیتھولک عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس کی صحت میں بہتری آ رہی ہے، اور اب انہیں وینٹیلیٹر کی ضرورت نہیں۔ ویٹیکن کے مطابق، 88 سالہ پوپ اب بھی آکسیجن تھراپی پر ہیں لیکن ان کی طبیعت مستحکم ہے۔ پوپ فرانسس کو 14 فروری کو روم کے جیمیلی اسپتال میں داخل کیا گیا تھا، جہاں انہیں شدید سانس کی بیماری اور دیگر پیچیدگیوں کا سامنا تھا۔ ویٹیکن کے تازہ بیان میں کہا گیا کہ پوپ کو اب "نان انویسیو میکینیکل وینٹیلیشن" کی ضرورت نہیں رہی، اور وہ بغیر بخار کے بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ حکام کے مطابق، پوپ فرانسس کی طبیعت اب بھی نازک ہے اور ڈاکٹروں نے ان کی حالت کو "سنگین مگر مستحکم" قرار دیا ہے۔ اتوار کے روز پوپ نے دو اعلیٰ ویٹیکن عہدیداروں کارڈینل پیٹرو پارولین اور ان کے نائب سے ملاقات کی، تاہم اس ملاقات کی تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔ ویٹیکن کے ایک عہدیدار نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ پوپ عام خوراک کھا رہے ہیں اور اپنے اسپتال کے کمرے میں چل پھر سکتے ہیں۔ پوپ فرانسس نے اتوار کے روز عوام کے نام ایک تحریری پیغام میں شکرگزاری کا اظہار کیا۔ انہوں نے لکھا: "میں تمام دعاؤں کے لیے آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجھے آپ سب کی محبت اور قربت محسوس ہورہی ہے، اور ایسا لگتا ہے جیسے میں پوری دنیا کے لوگوں کے سہارے صحت یاب ہورہا ہوں۔" پوپ فرانسس پچھلے دو سالوں میں کئی بار سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہوچکے ہیں۔ نوجوانی میں پلوریسی (پھیپھڑوں کی بیماری) کی وجہ سے ان کا ایک حصہ نکال دیا گیا تھا،

## اقتصادی بحران: ایرانی پارلیمنٹ نے وزیر خزانہ کو مواخذے کے بعد برطرف کردیا

ایران کی پارلیمنٹ نے مہنگائی میں اضافے اور کرنسی کی گرتی ہوئی قدر کے معاملے پر ملک کے وزیر خزانہ کا مواخذہ کرنے کے بعد انہیں برطرف کردیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق وزیر خزانہ عبدالناصر ہمتی اعتماد کا ووٹ ہار گئے اور 273 میں سے 182 ارکان پارلیمنٹ نے ان کی برطرفی کی حمایت کی۔ اتوار کو بلیک مارکیٹ میں ایرانی ریال امریکی ڈالر کے مقابلے میں 9 لاکھ 20 ہزار سے زائد پر ٹریڈ کررہا تھا جبکہ 2024 کے وسط میں یہ 6 لاکھ سے بھی کم تھا۔ قبل ازیں صدر مسعود پزشکیان نے مرکزی بینک کے سابق گورنر ہمتی کا دفاع کرتے ہوئے قانون سازوں سے کہا تھا کہ 'ہم دشمن کے ساتھ مکمل (معاشی) جنگ لڑ رہے ہیں، ہمیں جنگی حکمت عملی تیار کرنی چاہیے۔' انہوں نے کہا تھا کہ 'آج کے معاشرے کے معاشی مسائل کا تعلق کسی ایک شخص سے نہیں ہے

## پاکستانی و دیگر تارکین وطن کو گوانتاناموبے جیل بھیجنے کیخلاف امریکا میں مقدمہ دائر

واشنگٹن: امریکی سول رائٹس گروپ امریکن سول لبرٹیز یونین (ACLU) نے ٹرمپ انتظامیہ کے اس اقدام کے خلاف مقدمہ دائر کردیا ہے جس کے تحت پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان اور وینزویلا کے 10 تارکین وطن کو گوانتانامو بے کے نیول بیس میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ یہ افراد اس وقت ٹیکساس، ایریزونا اور ورجینیا میں زیر حراست ہیں۔ اے سی ایل یو کے مطابق، یہ نہ تو کسی گینگ کے ممبر ہیں اور نہ ہی خطرناک مجرم، اس کے باوجود انہیں امریکہ سے ملک بدر کر کے گوانتانامو میں قید کرنے کا منصوبہ بنایا جارہا ہے۔ مقدمے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ گوانتانامو میں قیدیوں کو 23 گھنٹے تک بغیر کھڑکی والے کمروں میں رکھا جاتا ہے، انہیں انتہائی تذلیل آمیز برہنہ تلاشیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور وہ اپنے خاندانوں سے رابطہ کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ مزید انکشاف ہوا ہے کہ گوانتانامو کے گارڈز قیدیوں کو جسمانی اور ذہنی تشدد کا نشانہ بناتے ہیں، انہیں پانی سے محروم رکھا جاتا ہے، کرسی سے باندھ کر تشدد کیا جاتا ہے، اور بعض قیدیوں کی ہڈیاں بھی توڑ دی جاتی ہیں۔ ان انتہائی ظالمانہ حالات کی وجہ سے کئی افراد خودکشی کی کوشش بھی کر چکے ہیں۔ امریکی محکمہ داخلہ کی ترجمان ٹریشیا میکلاگلن نے اس قانونی چیلنج کو "بے بنیاد" قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت وزارت انصاف کے ساتھ مل کر مقدمے کا دفاع کرے گی۔ واضح رہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ پہلے ہی ریکارڈ تعداد میں غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کا اعلان کرچکے ہیں اور اسی پالیسی کے تحت فروری میں گوانتانامو کے حراستی کیمپ میں تارکین وطن کو بھیجنے کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ ہوم لینڈ سیکیورٹی کی سیکریٹری کرسٹی نوم کا دعویٰ ہے کہ گوانتانامو بھیجے جانے والے افراد "انتہائی خطرناک مجرم" ہیں، لیکن رپورٹس کے مطابق پہلے مرحلے میں بھیجے گئے 177 وینزویلی قیدیوں میں سے تقریباً ایک تہائی کے خلاف کوئی مجرمانہ ریکارڈ موجود نہیں تھا۔ فروری میں امریکی عدالت نے وینزویلا کے کچھ تارکین وطن کی گوانتانامو منتقلی روک دی تھی، تاہم بعد میں انہیں ملک بدر کر کے وینزویلا بھیج دیا گیا۔ اے سی ایل یو کے مطابق، اس کیس کا مقصد یہ ہے کہ دیگر ممالک کے تارکین وطن کو بھی اس غیر انسانی سلوک سے بچایا جاسکے۔

## مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ میں اعتکاف 2025 کی رجسٹریشن کب ہوگی؟

مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ میں اعتکاف کے لیے رجسٹریشن کا آغاز 5 مارچ سے ہوگا اور مقررہ تعداد مکمل ہونے تک اعتکاف کی رجسٹریشن کا عمل جاری رہے گا۔ دی اسلامک انفارمیشن کی ویب سائٹ پر دی گئی تفصیلات کے مطابق مسجد الحرام اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امور کی دیکھ بھال کرنے والی جنرل اتھارٹی نے رمضان المبارک 2025 کے دوران دونوں مقدس مساجد میں اعتکاف کے لیے رجسٹریشن کھولنے کا اعلان کردیا۔ دونوں مقدس مساجد کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مقررہ تعداد مکمل ہونے تک اعتکاف کی رجسٹریشن کا یہ عمل جاری رہے گا۔ انتظامیہ کے مطابق ماہ صیام 2025 میں دونوں مقدس مساجد میں اعتکاف کی سعادت حاصل کرنے والے خواہشمند حضرات 5 مارچ کو دن 11 بجے سے اتھارٹی پورٹل پر کوائف رجسٹر کراسکتے ہیں۔ رجسٹریشن کی تفصیلات رجسٹریشن کا آغاز: بدھ 5 رمضان 1446 (5 مارچ 2025) صبح 11:00 بجے رجسٹریشن کا اختتام:

# دین کی شیدائی، رب کی سودائی

تحریر
غزالہ عزیز

آہ! صبیحہ شاہد کو مرحومہ کہتے ہوئے دل اور آنکھوں کی کیفیت بدل سی جاتی ہے، لیکن موت تو زندگی کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔ ایسی حقیقت جس کا یقین کیے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ جانے والے جا رہے ہیں، پیچھے رہ جانے والے بھی اسی راہ کے راہی ہیں، بس ذرا پیچھے ہیں۔

صبیحہ باجی سے میری بچپن کی شناسائی تھی۔ وہ میری بڑی بہن مشعل پروین کے ساتھ کالج میں سینئر تھیں۔ دونوں ایک ہی کالج میں پڑھتی تھیں اور دونوں زبردست ٹیبل ٹینس کھیلتی تھیں۔ اپوا کالج کی طرف سے دونوں نے علیحدہ اور انفرادی طور پر کئی مقابلوں میں حصہ لیا تھا اور کپ جیتے تھے۔

چمکتے دمکتے کپ جو انفرادی مقابلوں میں مشعل آپی نے جیتے تھے ہمارے ہاں الماری کے اوپر سجے ہوتے تھے، اور ہم اپنی سہیلیوں کو بڑے فخر سے دکھایا کرتے تھے۔ مشعل آپی بتاتی تھیں کہ ایک دفعہ دونوں نے مل کر ٹرافی بھی جیتی تھی لیکن وہ کالج کی الماری میں سجا دی گئی تھی۔

اُس زمانے میں صبیحہ باجی کو ہم مرعوبیت اور حیرت سے منہ کھول کر دیکھتے تھے۔ ان کے لباس ان کے انداز اُس زمانے کی ایک مکمل ماڈرن لڑکی کے ہوتے تھے۔ ہمیں ان کا ہر انداز اور ادا بہت اچھی لگتی تھی۔ آج بھی ان کے نام کے ساتھ ان کا تصور آتا ہے تو گلابی فرل سے سجی ان کی قمیص، خاص طور پر گلے میں گلابی فرل اور سنہری زنجیر کے ساتھ چھوٹا سا لاکٹ اور جگمگ کرتی ناک کی کیل کے ساتھ ان کا مسکراہٹ والا چہرہ ذہن میں فوری طور پر آجاتا ہے۔

تبدیلی کیا ہوتی ہے اور کس قدر جلد ہوتی ہے یہ انہیں تبدیل ہوتے دیکھا تو سمجھ میں آیا۔ ان کو جماعت اسلامی سے متعارف کرانے میں کچھ حصہ ہماری والدہ روشن نسرین کا بھی تھا۔ اس زمانے میں بہن عطیہ نثار کی والدہ مومنہ خالہ اور شمیم احمد صاحب کی بیوی جن کو ہم عقیلہ خالہ کہتے تھے، پھر حامدہ عقیل آپا اور اُم اکبر خالہ جان... یہ سب لوگ لیاقت آباد میں رہتے تھے۔ ہماری امی وہاں درس دینے جایا کرتی تھیں۔

یہ سب لوگ وہ تھے جنہوں نے اُس زمانے میں کراچی میں جماعت اسلامی کے لیے دن رات محنت کی، ایک ایک دروازے کو کھٹکھٹا کر پیغام پہنچایا۔ ام اکبر خالہ جان سے پہلے صبیحہ باجی جماعت سے متعارف ہوئیں اگر میں بھول نہیں رہی۔ وہ جلد بڑے بڑے پروگراموں میں بطور اسپیکر شامل ہونے لگیں۔ اُس زمانے میں ان کے ساتھ تہمینہ تاجی بھی ہوتی تھیں۔ ہم اُس زمانے میں زیادہ سنجیدگی سے تقریریں نہیں سنتے تھے، کیوں کہ زیادہ دھیان تو اپنی ہم عمر سہیلیوں کے ساتھ کھیلنے کودنے کی طرف ہوتا تھا۔ عموماً یہ ہوتا تھا کہ زیادہ بھاگ دوڑ کرنے پر ہمیں ذرا دیر کے لیے باہر کا راستہ دکھا دیا جاتا۔ اجتماع گاہ کے گھر کے صحن یا لان میں ہم مشغول رہتے، لیکن جب صبیحہ باجی کی پُرجوش آواز آتی تو بے اختیار اندر کی طرف کھنچے چلے جاتے۔

آج تک اس بات پر حیرانی ہوتی ہے کہ فیشن ایبل صبیحہ باجی کیسے اتنی جلدی جماعت میں کھنچی چلی آئیں!

دین کا فہم، قرآن کی گہرائی کے ساتھ تشریح، زمانے اور حالات کے مطابق مسائل کا قرآن سے حل کچھ اس طرح نکالتی تھیں کہ دلوں کو تسخیر کرتی چلی جاتیں۔ لوگ خود بخود اپنا تجزیہ کرتے، اپنی کمزوریوں کو محسوس کرتے، اپنے مقام کا تعین کرتے کہ وہ کہاں ہیں اور انہیں کہاں ہونا چاہیے؟ پھر خود ہی فیصلہ کرتے کہ انہیں آئندہ کیسے اور کیا کرنا ہے۔ میرے خیال میں ان کے کسی بھی پروگرام میں شرکت کرنے والا فرد میدانِ عمل میں کچھ نہ کچھ ضرور آگے بڑھ جاتا تھا خواہ گھریلو معاملات میں اسے کیسے ہی مسائل کا سامنا کیوں نہ ہو۔ اس کی وجہ شاید یہ تھی کہ وہ خود عزیمت اور ایثار کی انتہائی بلند مثال پیش کرتی تھیں... اتنی بلند کہ سب کی زبانیں گنگ رہ جاتی تھیں۔

حامدہ آپا سے بات ہوئی تو وہ ان کے بارے میں بتاتے ہوئے کہنے لگیں کہ ”یہ شاید 90 کی دہائی کا زمانہ تھا (سال انہیں یاد نہیں تھا) جب الیکشن تھا، ایک دن قبل ان کی بیٹی منیزہ پیدا ہوئی اور دوسری صبح وہ اسپتال کے بستر سے اٹھ کر الیکشن آفس کے شامیانے میں پرچی بنانے والے کارکنوں کے ساتھ موجود تھیں۔ زبانیں کہہ نہ پاتی تھیں کہ صبیحہ تم رخصت پر ہو اور ابھی تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے۔ اُن کا جذبہ کچھ ایسا ہوتا تھا کہ وقت گزر نہ جائے اور کل کی تیاری کے لیے ایک ایک لمحہ اہم ہے۔“

صبیحہ باجی کو دین کے کام میں کوئی رکاوٹ رکاوٹ نہیں لگتی تھی۔ آگے سے آگے بڑھنا، راستہ نکالنا، راستہ سمجھانا، طریقہ بتانا اور خود عزیمت کے ساتھ کرکے دکھانا... انہیں خوب آتا تھا۔

وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ ڈالنا چاہتی تھیں، جماعت کے کسی بھی کام میں کسی کو کبھی بھی انکار نہیں کرتی تھیں۔ ہر ایک کے کام آنا خواہ وہ کارکن ہو یا ڈرائیور... کبھی کسی کارکن کے ہاں انتقال پر کھانا پکوا کر بھیج رہی ہیں، اور کبھی اگر خود نہیں پکا سکتیں تو پیسے دے کر کسی کے ذمے لگا دیتیں۔ کوئی ساتھی بہن بیمار ہے تو دو سالن بنوا کر بھجوا دیتیں کہ دو تین دن کی آسانی ہو جائے۔ کسی کے بچوں کے لیے چھوٹا موٹا تحفہ دے رہی ہیں، کسی کو چشمے بنوا کر دے رہی ہیں، کسی کے گھر راشن ڈلوا رہی ہیں، کسی کے ساتھ بازار جا کر شادی کی خریداری میں بچت کا راستہ دکھا رہی ہیں، کسی کے پاؤں میں ٹوٹا جوتا دیکھا تو دکان سے نیا جوتا دلا دیا۔ جمعیت اور جماعت کے لیے وہ فنا فی اللہ تھیں۔ نہ وقت کی قید تھی، نہ زبان پر انکار ہوتا تھا۔ کہتی تھیں کہ چاہتی ہوں میرا حصہ ہر جگہ ہو۔ ان شاء اللہ اللہ نے اُن کی اس خواہش کا بھرم رکھا ہوگا۔ عزیمت کے جس راستے کی وہ مسافر تھیں اس کا اصل قدردان تو رب ہی ہے

# سیدنا حمزہؓ بن عبدالمطلب کا اسلام لانا

تحریر
حبیب الرحمٰن

بچو! حضرت حمزہ بن عبدالمطلب (رض) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتے میں چچا بھی تھے اور رضاعی بھائی بھی۔ رضاعی بھائی کا مطلب تو آپ اچھی طرح سمجھتے ہیں ناں۔ وہ بچے جن کا رضاعی بھائی یا بہن کا مطلب نہیں معلوم، ان کو بتاتا چلوں کہ ایسے بہن بھائی جو سگے تو نہ ہوں لیکن انھوں نے ایک ہی ماں کا دودھ پیا ہو تو وہ بھی سگے بھائی بہنوں کی طرح ہی ہوتے ہیں جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ کا نام حلیمہ سعدیہ تھا اور حضرت شیما آپ کی رضاعی بہن تھیں؛ بالکل اسی طرح ہمارے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ (رض) نے حضرت سیدہ ثوبیہ (رض) کا دودھ پیا تھا۔ اس لحاظ سے حضرت حمزہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا بھی تھے اور رضاعی بھائی بھی۔ حضرت حمزہ (رض) قبیلہ قریش کے معزز سرداروں میں شمار ہوتے تھے۔ شکار کے شوقین تھے۔ بہت دولت اور جائیداد کے مالک تھے۔ کوئی بہت مثبت سوچ والے نہ تھے۔ لاابالی سی شخصیت کے حامل تھے اور اپنی دنیا میں مگن رہنے والے انسان۔ آپ ہمارے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت محبت رکھتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا اعلان کیا تو تمام اہلِ قریش آپ سے سخت خفا ہو گئے جس میں خاندان والے بھی شامل تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ (رض) نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں تھے اور نہ ہی موافقت میں گویا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ میں ذرہ برابر بھی رکاوٹ نہیں تھے۔

اہلِ قریش میں ابوجہل نامی انسان نما شیطان نہ صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتا تھا بلکہ اہلِ قریش کے ہر فتنہ پرور فرد کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بدتمیزی پر اکساتا اور خود بھی گستاخیاں کرنے کے ساتھ ساتھ تشدد بھی کیا کرتا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق صبر سے کام لیتے اور زبان یا ہاتھ پاؤں سے بھی کوئی جواب نہ دیتے۔

ایک مرتبہ ہوا یوں کہ حضرت حمزہ (رض) شکار پر گئے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوہِ صفا کے دامن میں تشریف فرما تھے کہ ابوجہل لعین وہاں آن پہنچا۔ پہلے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر مغلظات بکتا رہا، اور منہ میں آئے جو بھی نازیبا الفاظ تھے، ادا کرتا رہا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے کوئی جواب دیئے بغیر نہایت تحمل کے ساتھ سب کچھ برداشت کرتے رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صبر اور جہالت کی باتوں پر خاموشی نے اس کے تن بدن میں غصے کی آگ اور بھڑکا دی۔ اس نے طیش میں آ کر ایک پتھر اٹھا کر آپ کے سر پر دے مارا جس کی ضرب سے آپ کے سر سے خون بہنا شروع ہو گیا۔ خون کو بہتا دیکھ کر ابوجہل کسی حد تک خوف زدہ ہو گیا اور وہاں سے چل کر خانہ کعبہ، جو اس وقت بتوں کا گڑھ بنا ہوا تھا، جا کر اپنے شیطان ساتھیوں کے ساتھ بیٹھ کر اپنا آج کا کارنامہ بیان کرنے لگا کہ اس نے آج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا برا سلوک کیا ہے۔ قریب ہی عبداللہ بن جدعان کا گھر تھا اور ان کی کنیز یہ ظالمانہ سلوک دیکھ رہی تھی کہ اتنے میں حضرت حمزہ، جو اس وقت تک ایمان نہیں لائے تھے، شکار سے واپس آ رہے تھے کہ عبداللہ بن جدعان کی کنیز ان کے قریب دوڑتی ہوئی آئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہونے والی زیادتی کی

ساری تفصیل حضرت حمزہ کے گوش گزار کردی۔ حضرت حمزہ نہ صرف آپ کے چچا تھے بلکہ آپ کے رضاعی بھائی اور لگ بھگ عمر میں آپ کے برابر کے بھی تھے، نیز آپ سے بے حد پیار بھی کرتے تھے اس لئے آپ سے ابوجہل کی یہ زیادتی برداشت نہ ہو سکی۔ وہ نہایت غصے کے عالم میں اپنے شکار کو گھوڑے سے پھینک کر، گھوڑا دوڑاتے ابوجہل کے ٹھکانے پر جا پہنچے۔ ابوجہل اپنے فتنہ پرور دوستوں کے درمیان بیٹھا اپنی بڑائیاں بانک رہا تھا کہ آپ کسی کی بھی پرواہ کئے بغیر مجمع کو ہٹاتے ٹھیک ابوجہل کے پاس جا پہنچے۔ اس سے پہلے کہ ابوجہل کچھ کہتا یا اس کے شیطان دوست کوئی آواز نکالتے، آپ نے ابوجہل کو گریبان سے پکڑ کر اٹھایا اور کمان کندھے سے اتار کر اس زور سے ابوجہل کے سر پر دے ماری کہ اس لعین کا سر پھٹ گیا۔ انھوں نے ابوجہل سے کہا میں خود بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین میں شامل ہو چکا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ یہ سن کر تو میرا کیا بگاڑ سکتا ہے۔ اگر آج کے بعد تو نے ان کی جانب بری آنکھ سے دیکھا تو میں تیرے جسم کی پوری کھال میں اونٹ کی لید (پوٹی) بھر دوں گا۔

اس واقعے کو تاریخ اسلام کا منظوم ترجمہ کرنے والے منفرد و عظیم شاعر اور پاکستان کے قومی ترانے کے خالق، جناب حفیظ جالندھری نے یوں بیان فرمایا ہے کہ

کماں تھی ہاتھ میں وہ سر پہ نابکار کے ماری
گرا ابوجہل سر سے ہو گیا ناپاک خوں جاری
کہا گر آج سے میرے بھتیجے کی طرف دیکھا
ترے ناپاک چمڑے میں شتر کی لید بھر دوں گا
یہ کہہ کر چل دیئے مشرک بھلا کیا ٹوک سکتے تھے
کہیں روباہ بھی اس شیر نر کو روک سکتے تھے

حضرت حمزہ ان پہلوانوں اور شمشیر زنوں میں سے ایک تھے جن کے سامنے اگر درجنوں شمشیر زن بھی ہوتے تھے تو وہ لمحے بھر میں سب کی گردنیں تنوں سے جدا کر کے رکھ دیا کرتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ جتنے شیاطین وہاں موجود تھے سب کو سانپ سونگھ گیا تھا اور کسی میں بھی اتنی جرات نہیں ہوئی کہ وہ ابوجہل کا ساتھ دیتے۔

اپنے بھتیجے کا بدلہ لینے کے بعد حضرت حمزہ (رض) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور کہا کہ میں نے آج آپ کا بدلہ لے لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر خاموش رہے اور ایک توقف کے بعد کہا کہ چچا مجھے حقیقی خوشی تب ہوگی جب آپ اسلام قبول کرلیں گے۔ یہ سن کر آپ کا دل اندر سے ایسا موم ہوا کہ کچھ ہی دنوں بعد وہ کلمہ پڑھ کر حلقہ بگوشِ اسلام ہو گئے۔ بقول حفیظ جالندھری

یہاں سے جا کے حمزہ جلد تر ایمان لے آئے
بھتیجے کے وسیلے سے چچا نے مرتبے پائے

بچو! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرنے کے بعد جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو دیکھا اور قرآن پاک کی تلاوت سنی تو دل میں اسلام کی حقانیت کا نور بھر گیا اور آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے تاثرات اس طرح بیان کئے: ”میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہوں کہ اس نے دین حنیف اسلام کو قبول کرنے کے لئے میرے دل کو ہدایت دی۔ وہ دین جو رب کریم کی طرف سے آیا ہے۔ وہ رب کریم عزت والا ہے اور اپنے بندوں کے حالات سے باخبر ہے اور ان کے ساتھ لطف و احسان کرنے والا ہے۔ جب اس کے (اللہ تعالیٰ) کے پیغاموں (قرآن پاک کی آیات) کی ہم پر تلاوت کی جاتی ہے تو ہر عقل مند اور زیرک انسان کے آنسو نکلنے لگتے ہیں۔ یہ ایسے پیغامات ہیں جو ”احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ“، صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہیں۔ ایسی آیات کے ساتھ جن کے حروف روشن ہیں۔ ”احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ“، صلی اللہ علیہ وسلم وہ ہیں جن کی ہم اطاعت کرتے ہیں اور کوئی کمزور بات اور عقل و فہم سے گری ہوئی بات سے وہ پاک ہیں۔ اللہ رب العزت کی قسم! ہم انھیں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو) دشمن کے حوالے ہرگز نہیں کریں گے اور ہم نے ابھی تک ان کے درمیان تلواروں سے فیصلہ نہیں کیا ہے۔ ہم ان کے مقتولوں کو ہموار زمین پر پھینک دیں گے۔ ان پر ایسے پرندے آئیں گے جو چکر لگانے والے لشکر کی مانند ہوں گے۔ (آخری پیراگراف انٹرنیٹ سے اخذ کیا گیا ہے)۔ اللہ تعالیٰ مجھ سمیت سب بچوں بڑوں، عورتوں مردوں کو اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی والہانہ محبت کرنے اور اللہ کے احکامات پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

# محبوب سبحانی، سیدنا ابو محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

تحریر
—مولانا ابوالجلال ندوی

لوگوں نے بیان کیا ہے کہ آپ کا بدن نحیف تھا، قد میانہ تھا، سینہ چوڑا تھا بھنویں ملی ہوئی تھیں رنگ گندمی تھا داڑھی طویل اور عریض تھی، آواز بلند تھی، یہ تو تھا ظاہری حلیہ، آپ کی خارق عادت کرامتیں بہت کثیر ہیں، لیکن اصلی کرامت آپ کی سیرت میں مضمر تھی۔ آپ کے ہم عصروں نے آپ کی اخلاقی تصویر یوں بیان کی ہے:

علم نے آپ کی تہذیب نفس کی تھی قرب ربانی نے آپ کو ادب سکھایا تھا، خطاب میں آپ کا مشیر تھا۔ آپ کی نگاہ آپ کے دل کی ترجمان تھی۔ اُنس آپ کا ندیم تھا، کشادہ دلی آپ کی نسیم تھی، صداقت آپ کا جھنڈا تھا فتح آپ کی پونجی تھی۔ بُردباری آپ کا ہنر تھا، یادالٰہی آپ کی وزیر تھی، فکر آپ کا ہم سخن تھی، مکاشفہ آپ کی غذا تھا، اور مشاہدہ آپ کا مداوائے قلب۔

نہایت روشن چہرہ، ہمیشہ خوش وخرم بڑے حیادار، کشادہ دربار (یعنی نہایت سخی تھے) آسانی سے مان لینے والے تھے، اخلاق کے کریم، پاکیزہ خو تھے، بڑے مہربان، بڑے دیانتدار، بڑے شفیق، فضولیات سے کوسوں دور، حق سے بہت قریب، اللہ کے قوانین کی ہتک ہوتی تو سخت برہم ہو جاتے مگر اپنے لیے کبھی غصہ نہ کرتے اپنے اللہ کے سوا کسی کے لیے بھی انکار نہیں بدلتا تھا۔ کسی سائل کو رد نہ کرتے تھے چاہے وہ اوپر تلے کے دونوں لباس ہی مانگ لے۔

شیخ عبدالقادر کی یہ مکمل اخلاقی تصویر نہیں ہے آپ حضرت رسول خداﷺ کی پوری سیرت کو اپنانے کی کوشش کرتے تھے۔ آپ کی طرف یہ قول منسوب ہے کہ ”ہر ولی کی روش ایک نہ ایک نبی کی روش کا پرتو ہوتی، میں اپنے مورثِ اعلیٰ محمد رسول اللہﷺ کے قدم بقدم چلتا ہوں۔

حضرت شیخ عبدالقادر کے جو بھی کمالات تھے، وہ خارق عادت ہوں یا مطابق عادت سب نتیجہ تھے۔ اس طریقہ کا کہ آپ حضرت رسول خدا کے قدم بقدم چلنے کی کوشش میں کامیاب ہوگئے تھے۔

ملک وشہر

آپ کے وارد بغداد ہونے کے زمانہ کا حال بتایا جا چکا ہے۔ سیاسی صورت حال جو تھی وہ واضح کی جاچکی ہے زمانہ نہایت ہی پُرآشوب تھا، دین مبین کو اگرچہ حالات نے روبہ زوال کر رکھا تھا لیکن دین کے مخلص خدام ابھی تک ہارے نہ تھے۔ بغداد اہل علم اور اہل دل اکابر کا ان دنوں گہوارہ تھا۔ ان دنوں حنابلہ و معتزلہ میں زبردست علمی بحثیں ہوا کرتی تھیں۔ اور نوبت خون خرابے تک پہنچتی تھی۔ آپ کے دور کی برکت کہیے یا آپ کی فہمائش کا نتیجہ جلد ہی یہ مذہبی فتنہ دب گیا کچھ ہی عرصہ کے بعد آپ ”مرجع علمائے عراق ومحط طالبان حق از جمیع اقطار عالم“ ہو گئے۔ اب عقیدہ کے لحاظ سے آپ کا مسلک عقلی تاویلوں سے اجتناب اور کتاب اللہ اور احادیث نبوی کے مطالب کو بے تاویل قبول کرنا اور نقل کو عقل پر مقدم رکھنا تھا۔ امام احمد بن حنبل کے متبع تھے۔ فقہ حنابلہ کے مطابق فتوے دیتے تھے بعض مسائل میں امام شافعی کے مطابق فتویٰ دیتے تھے ان دنوں کے متکلمین میں سے ایک شخص ابوحنیفہ تھا جو فرقہ مرجیہ سے تعلق رکھتا تھا اب بے نام ونشان ہو چکا ہے۔ آپ اس کے سخت مخالف تھے بعض لوگوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ آپ امام ابوحنیفہ کی مخالفت فرماتے تھے یہ تو ٹھیک ہے کہ آپ امام احمد اور امام شافعی کے مسلک کے مطابق فتویٰ دیتے تھے، امام ابوحنیفہ کے مسلک کے مطابق نہیں، لیکن آپ کی صحبت سے مشرف اصحاب میں سے ایک شیخ بزاز تھے ان کا بیان ہے کہ آپ فرماتے تھے:

”بشارت باد کسانے را کہ پیر ایشان عبدالقادر و امام ایشان ابوحنیفہ و پیغمبر ایشان محمد رسول اللہ است“

پیران طریقت

پیر کا لفظ عربی شیخ کا ترجمہ ہے، ان دنوں ہر فن کا استاد اس فن کا شیخ کہلاتا تھا۔ استاد تو اوستاد کا مخفف ہے جس کا لغوی ترجمہ پارسیوں کی مقدس کتاب اوستا کا عالم ہے۔ معلم کو استاد بعد میں کہنے لگے۔ ابتدائی معلمین مقری کہلاتے تھے، اوسط درجہ کی تعلیم دینے والے معلم تھے اور منتہی طلبہ کو سکھانے والے شیخ کہلاتے تھے۔

آپ تھے تو آل رسول سے جن کو ہمارے ملک میں سید کہا جاتا ہے لیکن آپ شیخ کہلاتے تھے اس لیے کہ آپ کو علمائے عصر نے شیخ الکل (سب کا استاد) مان لیا تھا۔ آپ نے علوم شرعیہ تو متعدد شیوخ سے حاصل کیے آپ کے پیر صحبت حماد بن مسلم دباس تھے اور پیر طریقت شیخ ابوسعید مبارک بن علی بن حسین المخزومی المتوفی ۵۱۳ھ جو فقہی حیثیت سے حنبلی تھے۔ انھوں نے شیخ ابوالحسن علی بن محمد الہنکاری المتوفی ۴۸۶ھ سے، انھوں نے ابوالفتح طرسوسی سے انھوں نے شیخ عبدالواحد التمیمی المتوفی ۴۲۰ھ سے، انھوں نے شیخ الطائفہ ابوبکر شبلی المتوفی ۳۳۴ھ سے رموز طریقت سیکھے۔ شیخ الطائفہ ابوبکر شبلی جن باتوں پر زور دیتے تھے ان میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ ”ہر نفس را نفس آخر شمارد“ یعنی جو نیک کام کرتا ہے اس کو کل پر کبھی نہ ٹالنا چاہیے، کیونکہ زندگی کتنی ہے کسے معلوم۔ اس تعلیم کو آسی مرحوم نے یوں ادا کیا ہے

کار امروز بفردا مگزار اے آسی
آج ہی چاہیے اندیشہ فردا دل میں

ابوبکر شبلی فقہی حیثیت سے امام مالک کے متبع تھے۔ رموز طریقت انھوں نے، حضرت جنید بغدادی المتوفی ۲۹۷ھ سے سیکھے تھے، ان کے پیغامات میں سے ایک خاص پیغام یہ ہے: ”بار خود بر خلق منہ نہی و ہر چہ داری بدہ“ اپنا بار خلق پر نہ ڈالو بلکہ جو کچھ تمھارے پاس ہے وہ بھی اوروں کو دے دو۔ آج کل کے پیران طریقت کا رد یہ تو یہ ہے کہ اوروں کو دیتے نہیں اوروں سے لیتے ہیں۔

شیخ شبلی نے، حضرت سری بن المغلس السقطی المتوفی ۲۵۳ھ سے طریقت کے اسرار حاصل کیے ان کا خصوصی پیغام یہ تھا کہ صاحب طریقت کو چاہیے ”میان بازار مشغول بحق باشد و خرید و فروخت نماید“ یہ ارشاد دراصل (لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ) کی با الفاظ دیگر تعبیر ہے بعض لوگ جو رہبانیت پسند ہیں اس کا یہ مطلب سمجھتے ہیں کہ تجارت اور کاروبار دنیا سے مجتنب رہ کر یاد الٰہی کرنا بہتر ہے۔ شیخ سری سقطی نے تعلیم دی کہ نہیں بلکہ کاروبار میں مصروف رہتے ہوئے خدا کی یاد کو ہر دم دل میں رکھنا چاہیے اسی تعلیم کو اکثر صوفیائے کرام (دل بایار و دست بکار) کے الفاظ میں ادا کرتے ہیں۔

سری سقطی کے شیخ حضرت معروف کرخی تھے۔ یہ اور ان کے والدین پہلے نصرانی تھے، امام علی رضا بن امام موسیٰ رضا کے ہاتھ پر یہ اور ان کے والدین مسلمان ہوئے۔ مسلمان ہو کر فقہی حیثیت سے امام ابوحنیفہ کا مسلک اختیار کیا، رموز طریقت حضرت حبیب راعی سے حاصل کیے جو حضرت سلمان فارسی کے تربیت کردہ تھے حضرت شیخ عبدالقادر نے اور بزرگان دین سے بھی استفادے کیے لیکن ان کے پیران طریقت میں یہی سلسلہ زیادہ مشہور ہے اس طرح آپ کے سلسلہ کے شیوخ میں امام ابوحنیفہ، امام ثوری، امام مالک، امام شافعی، اور امام احمد سب کے مسلکوں کے پابند گزرے ہیں۔

مجالس شیخ

یہ بتایا جا چکا ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ابتدائی ایام میں صحرائے عراق اور خرابات عراق کا گشت لگایا کرتے تھے، پھر ان کو ان کے شیخ ابوسعید مبارک مخزومی نے اپنے مدرسہ باب الازج میں طلبہ کی تعلیم و تربیت پر مامور کیا۔ ایک عرصہ تک آپ نہایت خاموشی سے اپنا فریضہ انجام دیتے رہے شہرت و ناموری سے اجتناب کرتے تھے لیکن پھر آپ کو شہرت و ناموری کے میدان میں کودنا ہی پڑا اس کی وجہ حضرت شیخ عبدالقادر سے یہ مروی ہے کہ ایک شب آپ نے حضرت رسول خدا اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خواب میں دیکھا اور عالم رویا میں آپ کو ”تکلم“ کا حکم ملا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ”غلغلہ کرد بر من کلام بحدے کہ بے اختیار شدم و قدرت سکوت نہ داشتم“

ابتدا میں آپ کی مجلس میں صرف دو ایک افراد حاضر ہوتے تھے رفتہ رفتہ آپ کی شہرت ہونے لگی اور مجلس میں لوگ بکثرت جمع ہونے لگے تا آنکہ لوگوں کے لیے بیٹھنے کی جگہ نہ رہی، آپ شہر کی سب سے بڑی مسجد میں جا کر وعظ فرمانے لگے۔ بغداد کی سب سے بڑی مسجد بھی لوگوں کے لیے تنگ ہو گئی تو لوگ ”کرسی را بیرون شہر بروند“۔ عراق کے فقہا، علما، طلبا، فقرا ہر طرف سے آ آ کر جمع ہونے لگے۔ کچھ عرصہ بعد ”طالبان آفاق از جمیع اقطار عالم گرد آمدند“۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کی زبان میں بلا کی تاثیر رکھی تھی۔ ۵۰۰ سے زیادہ یہود و نصاریٰ آپ کی ہدایت سے مسلمان ہوئے اور ایک لاکھ سے زیادہ ”طائفہ عصاۃ از قطاع الطریق و ارباب بدعت و فساد و را اعتقاد و مذہب“ نے آ کے ہاتھوں پر بیعت توبہ کی اور اپنی سیرتیں سنوار کر صالحین امت میں داخل ہو گئے، آخری دنوں میں آپ کی مجلس میں تقریباً ۷۰ ہزار انسان شریک ہونے لگے ۴۰۰ افراد قلم دوات اور کاغذ لے کر آپ کی نصیحتیں قلم بند کرتے تھے۔ تمام بلاد اسلام سے چیدہ چیدہ اکابر آپ کی مجلس میں حاضری دیا کرتے تھے۔

آپ کی مجلس سے جن لوگوں نے استفادہ کا شرف حاصل کیا ان میں سے ایک سلطان الہند خواجہ معین الدین چشتی ۵۳۷ھ میں پیدا ہوئے جب کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی عمر شریف ۶۷ برس کی تھی۔ خواجہ صاحب ۲۰ برس کی عمر تک اپنے شیخ خواجہ عثمان ہارونی کی خدمت میں رہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی وفات کے وقت ۲۴ برس کے تھے خواجہ صاحب کو آپ کی زندگی کے آخری دنوں میں شرف سماع حاصل ہوا ہوگا۔

خطوط

آپ صرف زبانی وعظ و پند پر اکتفا نہیں کرتے تھے۔ آپ نے متعدد کتابیں تصنیف کیں جن میں سے فتوح الغیب بہت مشہور ہے علاوہ بریں بعض بعض مریدوں کے پاس تحریری نصیحتیں بھیجتے تھے۔ ان نصیحتوں میں بہ کثرت آیات قرآنیہ سے کام لیتے تھے مثلاً ایک وعظ میں فرماتے ہیں:

اے عزیز یکے از داعیہ شہوات
ولا تتبع الھوی فیضلک عن سبیل اللہ (ص ۲۶)
اعراض کن۔ واز مواطن غفلت
ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا (کہف ۲۸)
بروں آئے۔ واز صحبت اہل فسوق کہ
فویل للقاسیۃ قلوبھم من ذکر اللہ (زمر ۲۲)

تربیت مریدین

آپ کے وعظ و پند سے متاثر ہو کر جو لوگ مرید ہو جاتے تھے ان کو آپ ایک نہ ایک صالح مرشد کی صحبت میں کچھ دن گزارنے کی ہدایت کرتے تھے کیونکہ آپ بذات خود ہر ایک کی تربیت نہیں کر سکتے تھے آپ کے طریق میں ارشاد طریقت سے زیادہ صحبت صالح ضروری تھی۔ انسان کانوں کے ذریعہ جو علم حاصل کرتا ہے اس سے زیادہ مستحکم علم آنکھوں کا ہوتا ہے ارشاد سے زیادہ بہتر زندگی کا نمونہ انسان کی روش کو سدھارتا ہے خود آپ نے علوم تو علما سے حاصل کیے اور اپنی زندگی سدھارنے کے لیے اپنا پیر صحبت حضرت حماد بن مسلم دباس کو بنایا جو ایک امی تھے اور شیرہ فروش تھے آپ کے مسلک میں پاکیزہ زندگی کو دلیل وجاہت اور علم وافر پر تفوق حاصل تھا مریدین میں سے جن کو آپ کام کے آدمی دیکھتے ان کو اقطاب یا اوتاد یا ابدال کے عہدے دے کر دیار و امصار میں پھیل جانے اور ہدایت خلق پر مامور فرماتے تھے۔

اصلاح عالم

آپ کا فریضہ صرف اہل بغداد اور اپنی مجلس میں حاضری دینے والوں ہی کی اصلاح نہیں تھا پورے عالم اسلام میں دین مبین کو زندہ اور توانا بنانا آپ کا مشن تھا اس کے لیے ایک عالم گیر نظام کی ضرورت تھی، باطنیوں کے داعی تمام عالم اسلام میں پھیلے ہوئے تھے۔ ہر شہر اور ہر علاقہ میں ایک نہ ایک باطنی مقیم تھا۔ ہر ایک داعی باطنیوں کا بظاہر نہایت مقدس زندگی گزارتا تھا، لوگوں کی نظر میں خود کو بہت خدا رسیدہ ولی اللہ کی صورت میں پیش کرتا تھا، ان لوگوں نے درجہ ولایت کو درجہ نبوت سے بھی زیادہ بلند قرار دے رکھا تھا۔ ان جھوٹ موٹ کے اولیا کا جادو توڑنا ضروری تھا۔ آپ نے ان مدعیات ولایت کا زور توڑنے کے لیے ایک نظام اولیاء ☐ الدین ترتیب دیا۔ اقطاب، اوتاد، اولیائے امر اور ابدال کا ایک ادارہ مرتب کیا۔ قطب کے معنی ہیں کھونٹا، بولتے ہیں کہ قطب از جا نمی جنبد۔ آپ نے خود قطب الاقطاب کا عہدہ لیا۔

# فیس بک پر ایمازون کے جنگلات کی زمین کی
# غیر قانونی خرید و فروخت کا انکشاف

جوئے فیلٹ اور شارلٹ میمنٹ
(بی بی سی)

بی بی سی کو معلوم ہوا ہے کہ برازیل میں ایمازون کے جنگلات کے کچھ حصوں کو فیس بک پر غیر قانونی طور پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ برازیل میں جن علاقوں کو تحفظ حاصل ہے ان میں اس کے قومی جنگلات اور وہ زمین شامل ہے جسے یہاں کے قدیمی باشندوں کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ فیس بک پر شائع ہونے والے اشتہاروں میں زمین کے جن ٹکڑوں یا پلاٹوں کو برائے فروخت بتایا جا رہا ہے ان میں سے کچھ پلاٹ فٹبال کے ایک ہزار میدانوں سے بھی بڑے ہیں۔ اس حوالے سے فیس بک کا کہنا ہے کہ وہ 'مقامی حکام کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہے' لیکن فیس بک خود سے اس کاروبار کو روکنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھائے گا۔ امریکی ریاست کیلیفورنیا میں قائم ٹیکنالوجی کی دنیا کی اس بڑی کمپنی کے مطابق 'ہماری کاروباری سائٹ (کسی چیز کے) خریداروں اور فروخت کنندگان سے تقاضہ کرتی ہے کہ وہ قوانین اور ضوابط پر عمل کریں۔'

ایمازون کے جن جنگلات کو دنیا کے پھیپھڑے کہا جاتا ہے، انہیں تباہ کیا جا رہا ہے۔ تاہم ایمازون کی قدیمی آبادیوں میں سے ایک برادری کے نمائندے نے فیس بک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس حوالے سے مزید اقدامات کرے۔ دوسری جانب اشتہاری کمپنیوں کا دعویٰ ہے کہ برازیل کی حکومت فیس بک پر پلاٹوں کے خرید و فروخت کو روکنے پر رضامند نہیں ہے۔ قدرتی ماحول کے بچاؤ کے لیے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم، کنڈے کی سربراہ ایوانیڈے بنڈیرہ کا کہنا ہے کہ ان زمینوں پر قبضہ کرنے والے لوگ خود کو اتنا طاقتور سمجھتے ہیں کہ وہ فیس بک پر زمین کے غیر قانونی سودے کرتے ہوئے بھی شرمندہ نہیں ہو رہے ہیں۔'

کوئی سرٹیفکیٹ نہیں

فیس بک پر ان پلاٹوں کی غیر قانونی خرید و فرخت کے بارے میں جاننا اتنا آسان ہے کہ کوئی بھی شخص فیس بک کی مارکیٹ پلیس پر جا کر اگر پرتگالی زبان میں 'جنگل' 'قدیم مقامی جنگل' یا 'عمارتی لکڑی' کے الفاظ ٹائپ کرے اور ایمازون کی جنگلات میں کسی جگہ کا انتخاب کرے، تو وہ مذکورہ پلاٹ تلاش کر سکتا ہے۔ مارکیٹ پلیس پر موجود کچھ اشتہاروں میں پلاٹوں کی سیارے سے لی گئی تصاویر اور جی پی ایس پر ان پلاٹوں کا محل وقوع بھی دیا ہوا ہے۔ یہ پلاٹ فروخت کرنے والے اکثر لوگ سرعام تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے پاس اس زمین کا کوئی ٹائٹل یا دستاویز نہیں ہے اور وہ اس زمین کی ملکیت کی جو واحد دستاویز پیش کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ برازیل کے قانون کے مطابق مذکورہ زمین ان کی ہے۔ جنگلات کی اس غیر قانونی خرید و فرخت کے پیچھے برازیل کی مویشی پالنے کی صنعت کارفرما ہے۔

'کوئی خطرہ نہیں'

برازیل میں جس رفتار پر آج کل جنگلات کی کٹائی کی جا رہی ہے وہ گذشتہ دس برس کی سب سے زیادہ شرح ہے، اور فیس بک کی مارکیٹ سائٹ وہ جگہ ہے جس کا فائدہ فیبر یکیو گیورماری جیسے افراد اٹھا رہے ہیں (ان سرگرمیوں کو ایک خفیہ کیمرے کی مدد سے فلمبند کیا گیا ہے)۔ وہ مرطوب جنگلات کے ایک ٹکڑے کو جلا کر راکھ کر چکے ہیں۔ اسی زمین پر چلتے ہوئے فیبر یکیو گیورماری کا کہنا تھا کہ 'یہاں کسی حکومتی اہلکار کے معائنے پر آنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔' اس ٹکڑے سے غیر قانونی طور پر جنگلات ختم کر کے قابل کاشت بنانے کے بعد انھوں نے اس پلاٹ کی قیمت تین گنا بڑھا کر 35 ہزار ڈالر کر دی ہے۔ فیبر یکیو خود کسان نہیں ہیں۔ ان کے پاس شہر میں متوسط درجے کی ایک پکی ملازمت ہے، تاہم ان کی نظر میں یہ ملک کے مرطوب جنگلات میں سرمایہ کاری کا ایک اچھا موقع ہے۔ خفیہ فلمبندی کے بعد بی بی سی نے فیبر یکیو سے اس معاملے کی تفتیش کے حوالے سے سوال کرنے کے لیے رابطہ کیا، لیکن انھوں نے کوئی تبصرہ کرنے سے معذرت کر لی۔

خفیہ تحقیق

فیس بک پر شائع ہونے والے اکثر اشتہارات روڈونیو کے علاقے کے متعلق تھے جو کہ برازیل کا وہ صوبہ ہے جہاں جنگلات کی سب سے زیادہ کٹائی ہو چکی ہے۔ معاملے کی تہہ تک پہنچنے کے لیے بی بی سی نے مذکورہ صوبے کے چار ایسے افراد کے ساتھ ملاقات کا بندوبست کیا جو پلاٹ فروخت کر رہے تھے۔ اس ملاقات میں ایک ایسے شخص کو بھی شامل کیا گیا جس نے خود کو کچھ دولت مند سرمایہ کاروں کا وکیل ظاہر کیا۔ ان چار افراد میں سے الوم سوزا الیلوس نامی ایک صاحب ایمازون کے قدیمی باشندوں کے لیے مختص اُرو یوواو وا کے علاقے میں تقریباً 16 ہزار چار سو پاؤنڈ کا ایک پلاٹ فروخت کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ علاقہ اس قبیلے کے دو سو افراد کا مسکن ہے۔ برازیلی حکومت کے مطابق اس علاقے میں قدیم مقامی باشندوں کے کم از کم پانچ ایسے گروہ بھی رہتے ہیں جن کا باقی دنیا سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ لیکن ملاقات کے دوران مسٹر الیلوس کہنا تھا کہ 'اس علاقے میں (بقول ان کے) کوئی انڈین نہیں رہتے۔ جہاں پر میری زمین واقع ہے، وہ اس جگہ سے 50 کلومیٹر دور رہتے ہیں۔ میں آپ سے یہ نہیں کہوں گا وہ کبھی بھی اس علاقے میں چلتے پھرتے نظر نہیں آئیں گے۔'

بی بی سی نے مذکورہ قبیلے کے رہنما بِٹاٹے کو بھی فیس بک پر لگا ہوا اشتہار دکھایا۔ انھوں نے ہمیں بتایا کہ اشتہار میں دکھائی گئی زمین ایک ایسے مقام پر ہے جہاں ان کی برادری کے لوگ شکار، مچھلی پکڑنے اور پھل چننے کے لیے جاتے رہتے ہیں۔ ان کے بقول (اس علاقے میں زمین کی خرید و فروخت) سے ظاہر ہوتا ہے ہمارا کوئی 'خیال اور لحاظ نہیں کیا جا رہا۔' ان کا کہنا تھا کہ 'میں ان لوگوں کو نہیں جانتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا مقصد قدیم باشندوں کی زمین سے جنگلات ختم کرنا ہے، ہر اس چیز کو کاٹنا ہے جو کھڑی ہے، ہماری زندگی کو درختوں کی طرح کاٹ دینا ہے۔' برادری کے سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ حکام اس معاملے میں مداخلت کریں۔ انھوں نے فیس بک پر بھی زور دیا کہ 'سب سے زیادہ استعمال ہونے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارم' کے طور پر فیس بک کو چاہیے کہ وہ خود بھی کارروائی کرے۔

زمین کی حیثیت میں تبدیلی

زمین کی اس غیر قانونی منڈی کے پیچھے ایک اور وجہ اس دھندے میں شامل لوگوں کی یہ امید ہے کہ ان کے پکڑے جانے پر انھیں معافی مل جائے گی۔ مسٹر الیلوس نے ہمارے سامنے یہ انکشاف بھی کیا کہ وہ کچھ دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر سیاستدانوں پر کام کر رہے ہیں کہ وہ انھیں چوری کی زمین کی قانونی ملکیت دلوا دیں۔ 'میں آپ کو سچ بتاتا ہوں۔ اگر یہ چیز صدر بولسونارو کے ہوتے ہوئے حل نہیں ہوتی، تو پھر یہ کبھی بھی حل نہیں ہوگی۔' زمین پر غیر قانونی قبضہ کرنے کے لیے عموماً جو حکمت عملی اپنائی جاتی ہے اس میں پہلے جنگل کی کٹائی کی جاتی ہے اور پھر سیاستدانوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ علاقے کی مخصوص حیثیت (پروٹیکٹڈ سٹیٹس) ختم کر دیں کیونکہ اب یہ زمین وہ مقصد پورا نہیں کر رہی جس کے لیے اسے خصوصی حیثیت دی گئی تھی۔ اس کے بعد زمین ہتھیانے والے لوگ حکومت سے مذکورہ زمین پر پلاٹ خرید سکتے ہیں، اور یوں اپنے دعوے کو قانونی شکل دے لیتے ہیں۔

مسٹر الیلوس بی بی سی کے ایک خفیہ رپورٹر کو ایک شخص سے ملوانے بھی لے گئے جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ یہ کروپیرا ایسوسی ایشن کا رہنما ہے۔ برازیل کی وفاقی پولیس اس گروہ کے بارے میں کہتی ہے کہ یہ زمین پر غیر قانونی طور پر قبضہ کرنے والا وہ گروہ ہے جو خاص طور پر ان علاقوں میں کارروائیاں کرتا ہے جہاں ایمازون کے قدیمی باشندے رہتے ہیں۔ ان دونوں افراد نے ہمارے رپورٹر کو بتایا کہ ملک کے بہت بااثر سیاستدان دارالحکومت براسیلیا میں حکومتی ایجنسیوں کے ساتھ ان کی ملاقات کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان افراد کے بقول ان کے بڑے اتحادی کانگریس کے رکن کرنل کرسوسٹومو ہیں جو کہ اسی سوشل لبرل پارٹی کے رکن ہیں، جس کے رکن مسٹر بولسونارو بھی تھے اور پھر سنہ 2019 میں موجودہ صدر نے اپنی الگ جماعت بنا لی تھی۔

جب بی بی سی نے ان سے رابطہ کیا تو کرنل کرسوسٹومو نے اعتراف کیا کہ انھوں نے یہ ملاقات کرانے میں مدد دی تھی، لیکن ان کا کہنا تھا کہ انھیں معلوم نہیں کہ مذکورہ گروپ زمینوں پر قبضہ کرنے میں ملوث ہے۔ 'انھوں نے مجھے نہیں بتایا۔ اگر انھوں نے زمین پر قبضہ کیا ہے تو آئندہ انھیں میری مدد نہیں ملے گی۔' جب ان سے پوچھا گیا کہ آیا انھیں ملاقات کرانے پر پچھتاوا ہے، تو ان کہنا تھا 'نہیں۔' بی بی سی نے اس حوالے سے مسٹر الیلوس سے بھی رابطہ کیا، لیکن انھوں نے بات کرنے سے معذرت کر لی۔ ہماری زمین پر پائے جانے والے نباتات کی دس میں سے ایک قسم ایمازون میں پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بی بی سی نے برازیل کے وزیر ماحولیات، مسٹر ریکارڈو سالس سے بھی رابطہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'صدر بولسونارو کی حکومت نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ وہ ماحولیات کے شعبے سمیت کسی بھی قسم کے جرم کو بالکل برداشت نہیں کریں گے۔' تاہم موجودہ حکومت نے ملک میں جنگل کی کٹائی کے نگران وفاقی ادارے ایباما کے اس بجٹ میں 40 فیصد کمی کر دی ہے جو ادارے کے ان اہلکاروں پر خرچ ہوتا ہے جن کا کام کسی مقام پر جا کر جنگل کی غیر قانونی کٹائی کو روکنا ہے۔ لیکن مسٹر سالس کہتے ہیں کہ کورونا وائرس کی وبا کی وجہ سے ایمازون میں قانون کے نفاذ میں مشکل ہو رہی ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ جنگل کی کٹائی روکنے کی ذمہ داری صوبائی حکومتوں پر بھی عائد ہوتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'اسی برس حکومت نے وروے برازیل ٹو کے نام سے ایک آپریشن بھی شروع کیا ہے، جس کا مقصد جنگل کی غیر قانونی کٹائی، اسے غیر قانونی طور پر آگ لگانے پر قابو پانا ہے، اور اس کے علاوہ وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا ہے۔' تاہم، رونڈونیا میں مقیم وفاقی حکومت کے تفتیش کار رافیل بیولاقیا کہتے ہیں کہ موجودہ حکومت کے دور میں صورت حال زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'صورت حال بہت خراب ہو گئی ہے۔ ملک کی انتظامی طاقت ہمارے خلاف کام کر رہی ہے۔ یہ چیز دل توڑ دینے والی ہے۔'

جہاں تک فیس بک کا تعلق ہے تو کمپنی کا کہنا ہے کہ زمین کی جو خرید و فرخت ہو رہی ہے اس معاملے کے حوالے سے کوئی نتیجہ اخذ کرنا فیس بک کے لیے بہت پیچیدہ بات ہے، اور اس معاملے کو مقامی قانونی اداروں اور دوسرے حکام پر چھوڑ دینا چاہیے۔ فیس بک کا مزید کہنا تھا کہ یہ معاملہ اتنا بھی سنجیدہ نہیں کہ مارکیٹ پلیس پر پورے ایمازون کی زمینوں کی خرید و فروخت کو روک دینا چاہیے۔ گذشتہ تیس برس سے رونڈونیا کی ریاست میں جنگلات کی کٹائی کے خلاف جدوجہد کرنے والی ایوانیڈے بنڈیرا کہتی ہیں کہ وہ امید کھوتی جا رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میرے خیال میں یہ ایک بہت مشکل لڑائی ہے۔ جنگلات کو یوں مسلسل تباہ اور کم ہوتے دیکھنا، بہت دکھ کی بات ہے۔ تاریخ میں اس سے پہلے کبھی ایسا وقت نہیں آیا جب جنگلوں کو کھڑا رکھنا اتنا محال ہو گیا ہو۔'

> (اس علاقے میں زمین کی خرید و فروخت) سے ظاہر ہوتا ہے ہمارا کوئی 'خیال اور لحاظ نہیں کیا جا رہا۔'
> 'ان کا کہنا تھا کہ 'میں ان لوگوں کو نہیں جانتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا مقصد قدیم باشندوں کی زمین سے جنگلات ختم کرنا ہے، ہر اس چیز کو کاٹنا ہے جو کھڑی ہے، ہماری زندگی کو درختوں کی طرح کاٹ دینا ہے۔' برادری کے سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ حکام اس معاملے میں مداخلت کریں۔ انھوں نے فیس بک پر بھی زور دیا کہ 'سب سے زیادہ استعمال ہونے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارم' کے طور پر فیس بک کو چاہیے کہ وہ خود بھی کارروائی کرے۔

روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

# بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی
# لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا

وادی کے اطراف واکناف میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی سے لوگ تنگ آ چکے ہیں اور انتظامیہ کی جانب سے جو یقین دہانیاں دی جا رہی ہے زمینی سطح پر لوگ پریشانیوں سے دوچار ہیں جسکے نتیجے میں عوام مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں کئی سرکاری اداروں کی کارکردگی پر عوامی حلقوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر صوبائی انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی بھی سمجھوتہ قابل قبول نہیں ہوگا تو پھر لوگوں کو دشواریاں کیوں پیش آ رہی ہیں۔

سرکار کی جانب سے بار بار دعوے کئے جا رہے ہیں کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی بھی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جا رہا ہے تاہم عوامی حلقوں کے مطابق وادی کے طول ارض میں صورتحال انتہائی ابتر ہو چکی ہے پینے کے پانی کی قلت بجلی کی عدم دستیابی طبی سہولیات کے فقدان نے سنگین رُخ اختیار کیا ہے اور لوگوں کو بنیادی سہولیات کی کمی سے پریشانیاں پیش آ رہی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق موسم میں بہتری درجہ حرارت میں اضافہ کے بعد ندی نالوں میں پانی کی سطح کافی بلند ہو چکی ہے تاہم ابھی بھی جل شکتی محکمہ کی جانب سے لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے اقدامات نہیں اٹھائے جا رہے ہیں واٹر سپلائی اسکیمیں بیکار ہو چکی ہے جن کی مرمت کے لئے محکمہ جنگی بنیادوں پر اقدامات نہیں اٹھا رہا ہے بلکہ سست رفتاری کے ساتھ پائپوں کی مرمت کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے قلت آب میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور لوگ ناصاف پانی استعمال کرنے پر مجبور ہوتے جا رہے ہیں بجلی کی عدم دستیابی کوئی نئی بات نہیں ہے اگر چہ پاور کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے تاہم پی ڈی ڈی محکمہ کی جانب سے کٹوتی اب بھی برقرار ہے اور اس میں کمی کا روجان ابھی تک دکھائی نہیں دے رہا ہے خستہ حال سڑکوں کے باعث وادی کے بیشتر علاقوں میں لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا جانا ناممکن ہو کر رہ گیا ہے پی ڈبلیو ڈی پی ایم وائی جی ایس کی جانب سے سڑکوں کی مرمت کے سلسلے میں اگر چہ ابھی اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں تاہم متعلقہ اداروں کی جانب سے سڑکوں پر میگڈام بچھانے یا ان کی مرمت کے سلسلے میں کوئی منصوبہ بھی ہاتھ میں نہیں لیا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق سرکاری سطح پر جتنے بھی طبی ادارے قائم کئے گئے ہیں وہ علاج کے سلسلے میں عوام کی توقعات پر کھرے نہیں اتر رہے ہیں اور بیماروں کو علاج ومعالجے کے سلسلے میں پرائیویٹ کلنکوں نرسنگ ہوموں کے چکر کاٹنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ اگر چہ کسی بھی قوم کے لئے تعلیم کو لازمی قرار دیا گیا ہے تاہم وادی کشمیر میں سرکاری اسکولوں کی ایک بڑی تعداد اب بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہے جس کے نتیجے میں ان اسکولوں میں زیر تعلیم طلاب کو پریشانیوں سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے لیفٹنٹ گورنر سے مطالبہ کیا کہ بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے اور انہیں متحرک کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائے تا کہ لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا نا کرنا پڑے۔

# باقیات

**101**

دیا جسکے بعد گینگسٹروں کے افراد پنجاب میں روپوش ہوگئے پچھلے کئی ماہ سے سب انسپکٹر کی ہلاکت میں افراد کو تلاش کررہی تھی اس دوران پولیس کو یہ بھی اطلاع ملی کہ خطری گینگ کے افراد کے سب انسپکٹر کو قتل کردیا ہے اور اسکے دوافراد جالندھر پنجاب میں چھپے بیٹھے ہے اور حال ہی میں امریکہ سے واپس لوٹ آئے ہے۔ پولیس نے مختلف جگہوں پر چھاپے ڈالے جسکے دوران مشتبہ افراد کی گرفتاری عمل میں لائی۔ پولیس نے نشاندہی کی بنیاد پر خطری گینگ کے دوافراد سکھوندر سنگھ اور ہرپریت سونو کی گرفتاریاں عمل میں لائی جو بتایا جاتا ہے کہ سب انسپکٹر کی ہلاکت میں ملوث بتائے جاتے ہے۔ پولیس کے مطابق امریکہ میں موجود خطری گینگ کے دوسرے افراد کو گرفتار کرانے کے لئے جلد ہی انٹرپول خدمات حاصل کی جائے گی۔

**102**

جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کے دیرینہ مطالبہ کو پورا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ منوج سنہا نے کہا: حکومت اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ اس وقت تک مشغول رہنے کیلئے وقف ہے جب تک کہ ریاست کی خواہش پوری نہیں ہوجاتی'' تقریر کے دوران سنہا نے کہا ''حکومت جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ ہم اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ بات چیت جاری رکھیں گے''۔ لیفٹننٹ گورنر نے مزید کہا کہ حکومت کشمیری پنڈتوں کی واپسی کو آسان بنانے اور اس کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول پیدا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بروقت انتخابات کو یقینی بنا کر پنچایت اور شہری مقامی اداروں کو مضبوط کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اجلاس کے دوران افتتاحی خطبہ میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میری حکومت تمام سرکاری عمارتوں کو مرحلہ وار سولر کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا'' حکومت بجلی کے نقصانات پر قابو پانے کیلئے صد فیصد سمارٹ میٹرنگ کو یقینی بنائے گی''۔ اجلاس کے پہلے دن جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے ممبران سے اپنے خطاب میں انہوں نے کہا'' میری حکومت صد فیصدی سمارٹ میٹرنگ حاصل کرنے کیلئے پرعزم ہے تاکہ اے ٹی اینڈ سی کے نقصانات میں کمی کو یقینی بنایا جا سکے اور محصولات میں اضافہ کیا جا سکے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت تمام سرکاری عمارتوں کی سولرائزیشن کو یقینی بنائے گی اور ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کی جلد تکمیل سے توانائی کا شعبہ تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جموں وکشمیر کی معیشت نے حالیہ برسوں میں دوگنی ترقی دیکھی ہے جس کی جھلک بڑھتی ہوئی جی ایس ڈی پی سے ہوتی ہے اور اچھی حکمرانی حکومت کا بنیادی ستون ہے۔ منوج سنہا نے کہا'' جموں اور کشمیر کی معیشت نے حالیہ برسوں میں قابل ذکر ترقی کا تجربہ کیا ہے، جس کی عکاسی اہم اشارے جیسے کہ بڑھتے ہوئے جی ایس ڈی پی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور بہتر سماجی اقتصادی اشاریوں سے ہوتی ہے۔ تاہم یہ پیش رفت چیلنجوں کے بغیر نہیں رہی۔ علاقائی تفاوت، بے روزگاری، اور پائیدار ترقی جیسے مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ بہرحال، یہ چیلنجز میری حکومت کے ترقیاتی فریم ورک کو بہتر اور مضبوط بنانے، اسے مزید مضبوط اور متوازن، زیادہ شراکت دار بنانے کے لیے، سب کے لیے شامل اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ میری حکومت جموں اور کشمیر کی مالی پوزیشن کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف اصلاحات پر کام جاری رکھے گی۔'' اسی دوران انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کو ایک تعلیمی مرکز میں تبدیل کرنے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اٹل ٹنکرنگ لیبارٹریز کے ساتھ اسکولوں کو اپ گریڈ کر رہی ہے تاکہ جدت اور اختراعیت کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا ''تدریس کے مرکز کو بڑھانے اور معلمین کو بہتر بنانے کیلئے میری حکومت اساتذہ کیلئے صلاحیت سازی کے پروگراموں کو ترجیح دے رہی ہے تاکہ اسکولوں میں موثر سیکھنے کو یقینی بنایا جا سکے''۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بہتری لانے اور اساتذہ کی حاضری کو ٹریک کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا'' میری حکومت کالجوں اور یونیورسٹیوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے جبکہ اعلیٰ تعلیم کے معیار کو بڑھانے کے لیے مناسب سہولیات کی فراہمی کو یقینی بناتی ہے''۔ منوج سنہا نے اپنے خطاب میں کہا کہ نیشنل ایجوکیشن پالیسی کے مطابق ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلباء اور فیکلٹی کی ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ میں ترقی کے لیے رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ جموں وکشمیر کو اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں اسٹریٹجک سرمایہ کاری کے ساتھ ایک تعلیمی مرکز میں تبدیل کرنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔

**103**

طور پر یاد کیا، جن کی اس قوم کے لئے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اسپیکر نے سابق وزیر غلام حسین گیلانی، سابق ممبر پارلیمنٹ شمشیر سنگھ منہاس، سابق ممبر اسمبلی غلام حسن پرے اور سابق ممبر اسمبلی چودھری پیارا سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تعزیتی ریفرنس کے دوران ممبر اسمبلی مبارک گل، شام لال شرما، ڈاکٹر نریندر سنگھ، ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری، غلام احمد میر، محمد یوسف تاریگامی، عبدالمجید لارمی، محمد رفیق نائیکو، وکرم رندھاوا، نظام الدین بٹ، ستیش کمار شرما اور سابق وزیر اعظم افتخار احمد سنگھ اور دیگران نے بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ اسپیکر اور ارکان اسمبلی نے ان کی یاد میں 2 منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی۔

**104**

راہ پر لے جانے کا سہرا مرکز کی نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کو دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی'' واحد پارٹی ہے جو اپنی باتوں پر چلتی ہے، چاہے اس کیلئے کوئی بھی قیمت چکانی پڑے''۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے لوگوں کے ساتھ کیے گئے وعدے کو پورا کیا اور دفعہ 370 کی منسوخی، اور'' تین طلاق'' کے خاتمے اور رام مندر کی تعمیر طرف اشارہ کیا اور کہا کہ یہ سب وزیر اعظم مودی کی سربراہی والی سرکار میں ہی ممکن ہو سکا وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کو ترقی کی راہ پر لے جانے میں کبھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ انہوں نے پرائیویٹ سیکٹر کی شراکت کو بڑھانے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرس کی مشترکہ کوششوں کے ذریعے آتم نیر بھر اور وکست بھارت کا ہدف حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ نجی شعبے کی بڑھتی ہوئی شراکت کے ساتھ، ہندوستان 2027 تک دنیا کی سب سے اوپر کی تین معیشتوں میں شامل ہو جائے گا۔

**105**

پولیس پارٹی نے ایس آئی عاشق حسین کی سربراہی میں رنگی پورہ میں ناکہ لگا کر ایک مشکوک شخص کو دیکھا جس نے پولیس پارٹی کو دیکھ کر موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم اسے بڑی تدبیر سے پکڑ لیا گیا اور تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے مکئی کی بھوسی میں لپٹی ہوئی چرس کی 03 چھڑیاں برآمد ہوئیں۔ اس کے بعد اسے قانون کے مطابق مزید کارروائی کے لیے موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا اور پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنی شناخت محمد سلیم شاہ ولد مشتاق احمد شاہ ساکن پچ سیل بیروہ بتائی ہے۔ اسی مناسبت سے، ایف آئی آر نمبر 24/2025 زیر این ڈی پی ایس ایکٹ پولیس اسٹیشن بیروہ میں درج کیا گیا ہے اور تحقیقات کو حرکت میں لایا گیا ہے۔ اسی دوران کولگام پولیس نے کھڈوانی، کولگام میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے کافی مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ تھانہ قائمہ کی پولیس ٹیم نے کھڈوانی بائی پاس پر ناکہ قائم کرکے ایک شخص کو روکا جو ایک بیگ اٹھا کر مشکوک حالت میں گھوم رہا تھا۔ تلاشی کے بعد اس کے قبضے سے مذکورہ بیگ میں بھری ہوئی 2.5 کلوگرام بھنگ برآمد ہوئی۔ گرفتار شخص کی شناخت محمد امین بٹ ولد محمد عبداللہ بٹ ساکن سیر پورہ، بیجبہاڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ تھانہ قائمہ میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ دریں اثنا پولیس نے پولیس اسٹیشن شوپیاں کے دائرہ اختیار میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ پولیس سٹیشن شوپیاں کی ایک پولیس پارٹی نے ناکیگام کراسنگ پر ایک ناکہ قائم کیا، ناکہ چیکنگ کے دوران حرمین سے شوپیاں کی طرف آنے والی ایک موٹر سائیکل تھا، کو چیکنگ کیلئے روکا گیا۔ مکمل چیکنگ کرنے پر فرسٹ ایڈ موٹر کٹ سے چرس پاؤڈر جیسی ممنوعہ چیز برآمد ہوئی۔ موٹر سائیکل سواروں نے اپنی شناخت محمد لطیف ملک ولد محمد یوسف ساکن بونگم شوپیاں اور توصیف مشتاق ولد مشتاق احمد وگے ساکن نیو کالونی لارگام کے طور پر بتائی۔ ایک مقدمہ، ایف آئی آر نمبر 34/2025 متعلقہ تھانے میں درج کرکے اس سلسلے میں مزید تحقیقات شروع کردی۔

**106**

نے جذباتی لہجے میں کہا کہ ایک موقع پر، بھارت اور پاکستان منموہن سنگھ کے دور میں مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے قریب پہنچ چکے تھے لیکن میرے خیال میں اب یہ کبھی نہیں پہنچ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ میں اپنی زندگی میں اسے دوبارہ ہوتا ہوا دیکھوں گا جتنا کہ ہم اس مدت کے دوران اسے حل کرنے کے لئے آئے تھے۔ جموں وکشمیر میں 2010 کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ ورکنگ گروپس لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھنے کے لیے بنائے گئے تھے اور اس وقت بھی اسی طرح کی مشقیں ضروری ہیں۔ دریائے چناب پر بنائے گئے دنیا کے سب سے اونچے ریلوے پل کا ذکر کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم وزیر اعظم (نریندر مودی) کے افتتاح کا انتظار کر رہے ہیں اور کشمیر تک ٹرین کا خواب جلد پورا ہوگا لیکن میں کہنا چاہتا ہوں کہ کشمیر کو باقی دنیا سے جوڑنے کا کام بانہال ٹنل کے وقت شروع ہوا تھا اور میں اس وقت کے وزیر اعظم منموہن سنگھ کے ساتھ ٹرین میں سوار تھا۔ انہوں نے کہا کہ دریائے چناب پر پل کی تعمیر ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور میں شروع ہوئی تھی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ وہ پل سے ٹرین کو گزرتے ہوئے دیکھنے کے لیے زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہے۔ منموہن سنگھ کی سادگی پر عمر عبداللہ نے کہا کہ اسٹریٹ لائٹس کے نیچے تعلیم حاصل کی، وہ آکسفورڈ اور کیمبرج پہنچے اور ایک افسر کے طور پر اپنی زندگی کا آغاز کیا لیکن وزیر اعظم کے عہدے تک پہنچے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منموہن سنگھ نے نہ صرف وزیر اعظم بلکہ ماہر خزانہ اور وزیر کے طور پر ہندوستان کی معیشت کو مستحکم کرنے اور عالمی سطح پر سب سے مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ڈاکٹر من موہن سنگھ نے لائسنس پرمٹ راج کو ختم کیا، اور اندرا آواس یوجنا اور منریگا جیسے سماجی بہبود کے اقدامات کیے، جو کہ قابل تعریف ہیں۔ کشمیری پنڈتوں کے بارے میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ منموہن سنگھ نے اپنے دور میں جموں کی سب سے بڑی جگتی ٹاؤن شپ کالونی میں کمیونٹی کو آباد کیا اور ان کے لیے ملازمتیں بھی محفوظ کیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کی تعریف کی، اور کہا کہ جب وہ وزیر خزانہ بنے تو ہمارا ملک معاشی بحران سے گزر رہا تھا۔ آج ہم ہندوستان کی سب سے بڑی معیشت ہیں۔ انہوں نے منموہن سنگھ کی الوداعی پریس کانفرنس کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے اپنی آخری پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ تاریخ عصر حاضر کے مقابلے میں میرے لیے بہتر فیصلہ کرے گی۔ تمام عالمی رہنما ان کا احترام کرتے تھے۔ انہوں نے سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کی عاجزی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک واقعہ کا مزید ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یاد ہے کہ میں نے انہیں (منموہن) کو کسی معاملے پر ایک خط لکھا تھا، اور میں نے اس معاملے پر ایک انٹرویو دیا تھا۔ لیکن میں نے خط کا ذکر نہیں کیا، ایک مسئلہ تھا کہ پروٹوکول ٹوٹ گیا ہے۔ ڈاکٹر من موہن سنگھ نے مجھے بلایا اور کہا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ آپ نے پریس میں اس مسئلے کو حل کیا۔ میں نے انہیں بتایا کہ میں نے ایسا نہیں کیا 15 منٹ کے بعد انہوں نے مجھے واپس کال کی اور معافی مانگی، وہ وزیر اعظم تھے، ایسا کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

**107**

کے مواد پر تبصرہ کریں گے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے قرہ نے ایک طویل وقفے کے بعد بجٹ تقریر کا مشاہدہ کرنے پر اپنے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''بجٹ تقریر کو دیکھتے ہوئے کئی سال ہو گئے ہیں۔ یہ دیکھنا بہت اچھا ہے کہ جمہوریت بحال ہو رہی ہے، لیکن ہم اس کا جائزہ لینے کے بعد بجٹ کے مواد پر تبصرہ کریں گے''۔ قرہ نے کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے بجٹ کے مواد کا مطالعہ کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا'' ہم مکمل دستاویز پر نظر ڈالنے کے بعد مواد پر بات کریں گے۔ تب ہی ہم بامعنی بحث میں شامل ہو سکتے ہیں''۔ تاہم قرہ نے خطے کی موجودہ صورتحال پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ جمہوریت کی بحالی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مکمل بحالی تبھی ہوگی جب ریاست کی خودمختاری اور حکمرانی سے متعلق مسائل کو درست طریقے سے حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا'' ہم نے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی اور اسے صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے بھیجا تھا، اور ان کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اہم مسائل حل طلب ہیں۔ یہ تشویش کا باعث ہے۔'' طارق حمید قرہ نے مزید کہا'' جہاں تک دفعہ 370 پر بات چیت کا تعلق ہے، یہ ہماری پارٹی کے ایجنڈے کا حصہ ہے، اور جب اسمبلی کی کارروائی باضابطہ طور پر شروع ہوگی تو ہم اس پر توجہ دیں گے۔'' خیال رہے کہ جموں وکشمیر اسمبلی کا پہلا بجٹ اجلاس جموں میں شروع ہوا، جس میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے افتتاحی خطاب کیا۔

**108**

دنوں کے دوران خراب موسمی صورتحال کے بیچ شہرہ آفاق گلمرگ میں اچھی خاصی برفباری درج ہوئی جس کے بعد حکام نے اعلان کیا ہے کہ کھیلو انڈیا سرمائی کھیل مقابلوں کا اگلا مرحلہ 9 سے 12 مارچ تک گلمرگ میں منعقد ہوگا۔ حکام کے مطابق شہرہ آفاق گلمرگ 09 سے 12 مارچ تک 5ویں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کے دوسرے مرحلے کی میزبانی کرنے کیلئے تیار ہے کیونکہ ناکافی برفباری کی وجہ سے ایونٹ ملتوی ہوگیا تھا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ اس ایونٹ میں ملک بھر سے 300 سے زیادہ ایتھلیٹس حصہ لیں گے، جو موسم سرما کے مختلف کھیلوں میں حصہ لیں گے، جن میں الپائن سکینگ، نورڈک سکینگ، سکی کوہ پیمائی، اور سنوبورڈنگ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں اور مہمانوں کیلئے یکساں تجربہ کو یقینی بناتے ہوئے تمام ضروری انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔

**109**

شروع کردی ہے جبکہ فرار ہونے والی گاڑی کی شناخت کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ کر رہی ہے۔ ایس ایچ او کھیر بھوانی نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے یقین دلایا کہ مجرم کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کی کوششیں جاری ہیں۔

**110**

کی کٹوتی کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ وادی کے اکثر وبیشتر علاقوں میں برقی رو منقطع ہونے پر عوامی حلقوں نے شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف سرکار دعویٰ کر رہی ہے کہ بجلی کی سپلائی کو یقینی بنانے کے سلسلے میں کوئی بھی وقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا۔ عوامی حلقوں کے مطابق دن میں کئی بھی برقی رو دستیاب نہیں ہوتی ہے اور بجلی کی عدم دستیابی سے لوگوں کو مصائب و مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جبکہ سحری اور افطاری کے اوقات میں بھی بجلی غائب رہنے سے لوگوں کو اندھیرے میں ہی کھانا کھانا پڑتا ہے۔ بیشتر علاقوں میں خراب ٹرانسفارمروں کو دوبارہ اپنی جگہوں پر نصب کرنے کیلئے محکمہ پی ڈی ڈی کے اہلکار ریت ولعل کا مظاہرہ کررہے ہیں اور لوگوں کو اس بات پر مجبور کیا جارہا ہے کہ وہ یا تو محکمہ پی ڈی ڈی کے لائن مینوں کے جیب گرم کریں یا پھر بجلی کی عدم دستیابی پر سڑکوں پر آکر احتجاجی مظاہرے کریں۔ عوامی حلقوں نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا ہے کہ محکمہ پی ڈی ڈی کی جانب سے وادی کے اطراف واکناف میں ہائی ٹینشن لائنوں اور بوسیدہ بجلی کے کھمبوں کو تبدیل کرنے کیلئے کوئی کارروائی ابھی تک عمل میں نہیں لائی گئی ہے جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں انسانی جانیں ضائع ہونے کے امکانات کافی بڑھ گئے ہیں ادھر بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے کئی علاقوں میں پینے کا پانی بھی لوگوں کو دستیاب نہیں ہو پا رہا ہے اور جل شکتی محکمہ بھی لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے میں بری طرح سے ناکام ثابت ہو چکا ہے۔ پی ایچ ای محکمہ کی جانب سے تعمیر کی گئی واٹر سپلائی اسکیمیں بیکار پڑی ہیں جس کے نتیجے میں لوگوں کو پینے کے پانی کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

**111**

ہے۔ سجاد غنی لون نے مزید کہا کہ لیفٹننٹ گورنر کے خطاب میں آرٹیکل 370، آرٹیکل 35 اے کا کوئی ذکر نہیں۔ 5 اگست 2019 کا کوئی ذکر نہیں۔ تنظیم نو کے قانون کا کوئی ذکر نہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت نے آخر کار دکھاوے کو بھی ختم کر دیا ہے۔ وہ یہ دکھاوا بھی نہیں کرنا چاہتے کہ اس کا آرٹیکل 370 سے کوئی تعلق ہے۔ پیپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون کے بقول مجھے یاد ہے کہ انتخابی مہم کے دوران یہ سب کس طرح آرٹیکل 370 کے بارے میں تھا اور باقی سب کیسے بی جے پی ہیں۔ اور اب نظریاتی اوور لیپ۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ یہ کیسی کمی ہے۔ اور اگر یہ خطاب حکومت کا ویژن سٹیٹمنٹ تھا تو یہ اتنا ہی ویژن لیس ہے جتنا اسے مل سکتا ہے۔ یہ کسی نئے سیاسی، سماجی یا اقتصادی اقدام کے بغیر ایک عمومی حکمرانہ بیان ہے۔ لہٰذا ایک بے مقصد، بے خواب طرز حکمرانی کے لیے تیار رہیں، نقطہ نظر میں کسی نئے پن یا کسی تخلیقی صلاحیت سے عاری رہیں۔ سجاد لون نے کہا کہ وہی پٹا ہوا ٹریک۔ بیوروکریٹس نے آخری انتظامیہ چلائی۔ بیوروکریٹس اس انتظامیہ کو چلائیں گے۔ گورننس میں سیاسی شراکت بالکل موجود نہیں ہے۔

**112**

ہوئی جبکہ گلمرگ، پہلگام اور دیگر پہاڑی علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی ہے۔ سوموار کی صبح سے شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں بھی دن بھر وقفے وقفے سے بارشوں کا سلسلہ جاری رہا جس کے باعث معمول کی زندگی بری طرح سے متاثر رہی۔ ادھر پہلگام، ہنگلرگ، شوپیان، بڈگام اور دیگر بالائی علاقوں کے ساتھ ساتھ گلمرگ، سونہ مرگ، زوجیلا اور پیر کی گلی کے علاوہ پیر پنچال کی پہاڑیوں اور جنوبی کشمیر کے علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہرہ آفاق گلمرگ اور جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام سمیت وادی کے بالائی علاقوں میں تازہ برفباری ہوئی جبکہ میدانی علاقوں میں ہلکی بارش ریکارڈ ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گلمرگ اور پہلگام میں بالترتیب 10 سینٹی میٹر اور 3.5 سینٹی میٹر تازہ برف جمع ہوئی ہے جبکہ سرحدی ضلع کپواڑہ میں 2.5 سینٹی میٹر برف ریکارڈ ہوئی ہے۔ اسی دوران شبانہ درجہ حرارت 4.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح سے شہرہ آفاق گلمرگ میں منفی 4.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ پہلگام میں منفی 0.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ بارشوں کے باعث معمول کی زندگی متاثر رہی تازہ برفباری اور بارشوں کے نتیجے میں شدید سردی نے لوگوں کو کپکپایا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 24 گھنٹوں کے دوران مزید بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کرتے ہوئے 4 مارچ کی شام سے 9 مارچ تک مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد وادی میں 10 سے 12 مارچ تک ہلکی بارشوں اور برفباری کا ایک اور مرحلہ متوقع ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں جبکہ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 4 مارچ تک اپنے کھیت کھلیانوں اور باغوں میں آبپاشی کرنے سے گریز کریں۔


## BEFORE THE HON'BLE PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

In the case of

1.. SHAFIQA W/O NISAR AHMAD DAR
2.WASEEM AHMAD DAR S/O NISAR AHMAD DAR
3. AQIB AHMAD DAR S/O NISAR AHMAD DAR
4. NISAR AHMAD DAR S/O ALI MOHAMMAD DAR
ALL R/O,S HAWAL SRINAGAR.
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مسماۃ عائشہ بیگم زوجہ مرحوم غلام حسن تیلی ساکنہ سریگو ہ ڈاکخانہ پورہ تحصیل پٹن نسبت Dependent سرٹیفکیٹ بحق پسر (خود) شوکت حسن بمراد ایس آر او ۴۳

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ وبیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ مسماۃ عائشہ بیگم نے پسر خود کے ہمراہ ان کے موضع سریگو ہ ڈاکخانہ پورہ پٹن میں ان کی مستقل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر غلام حسن تیلی پسر غنی تیلی محکمہ تعلیم میں بطور head clerk کام کرتا تھا اور دوران سروس ہی وفات تاریخ 24/12/2024 کو فوت ہوچکا ہے۔ جسکی نسبت سائلہ مذکور Dependent سرٹیفکیٹ بحق پسر خود شوکت حسن بمراد ایس آر او ۴۳ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز متوفی غلام حسن تیلی مذکور کی dependent تفصیل یہ ہیں:

| نام افراد کنبہ | عمر | پیشہ | رشتہ بمراہ متوفی |
|---|---|---|---|
| عائشہ بیگم زوجہ مرحوم غلام حسن تیلی | ۵۴ | گھریلو کام | زوجہ |
| شوکت حسن پسر | ۲۸ | زیر تعلیم | پسر خود |
| عشرت بشیر زوجہ شوکت حسن تیلی | ۲۳ | گھریلو کام | بہو |

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول زونی مر سرینگر

عنوان: درخواست از جانب شبیر احمد زرگر ولد مرحوم علی محمد زرگر ساکن سٹی بانڈ کالونی الٰہی باغ باغات شور نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد علی محمد زرگر ساکن الٰہی باغ باغات شور مورخہ 04/06/2021 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اس کے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | پیشہ | رشتہ |
|---|---|---|---|
| فاروق احمد زرگر | ۵۰ | کاروبار | پسر شادی شدہ |
| جاوید احمد زرگر | ۴۷ | ... | ... |
| شبیر احمد زرگر | ۴۶ | سرکاری ملازم | ... |

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت سری دار پورہ

عنوان: درخواست منجانب غلام محمد ملہ پسر محمد اکبر ملہ ساکنہ موضع تانترے پورہ تحصیل پٹن نسبت EWS سرٹیفکیٹ بحق پسر خود قمر عباس ایس آر او ۵۱۸

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ وبیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور طور تانترے پورہ میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور اپنے پسر خود قمر عباس کیلئے EWS سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے جسکی سالانہ آمدنی 6000 روپے تک ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں:

| نام افراد کنبہ | عمر | پیشہ | آمدنی |
|---|---|---|---|
| غلام محمد ملہ پسر محمد اکبر ملہ | ۵۶ | مزدوری | |
| مسماۃ عاشہ انوز زوجہ غلام محمد ملہ | ۵۲ | گھریلو کام | |
| قمر عباس پسر | ۲۴ | زیر تعلیم | |
| سیرت اختر دختر | ۲۱ | --- | |
| آمنہ اختر دختر | ۱۹ | --- | |

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سری دار پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار صورہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب ارم جان، آبرو جان دختران محمد رجب آہنگر محمد احسان ولد محمد رجب آہنگر ساکن صورہ نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بمد ذات ''آہنگر''

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ آہنگر سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائل خواہاں ہیں کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بمد ذات آہنگر اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ | پیشہ | آمدنی |
|---|---|---|---|---|
| محمد رجب آہنگر | 39 | والد | لوہار | ۱۰۰۰۰ |
| شمیمہ | ۳۸ | والدہ | گھریلو کام | |
| ارم جان | ۱۸ | سائلہ | زیر تعلیم | |
| آبرو جان | ۱۲ | ... | ... | |
| محمد احسان | ۱۳ | سائل | ... | |

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

## BEFORE THE COURT OF ADDL. DEPUTY COMMISSIONER, GANDERBAL.

In the case of:

Ghulam Muhammad Sheikh
S/o Abdul Ahad Sheikh
R/o Qasba Lar.
.......Petitioner.

Vs
1. Hari Ram.
2. Shamboo Nath
Both sons of Nanda Ju (Shuda Ju)
R/o Qasba Lar.
........Respondents.

In the matter of: Suit for correction of entry in tenancy column of Jamabandi 2019-2020 in which land measuring 03K-17M falling under Survey No. 1145 have been shown under the possession of respondents.

### PUBLIC NOTICE

Whereas a suit for correction of entry in tenancy column of Jamabandi 2019-2020 of estate Qasba Lar for land measuring 03K-17M falling under Survey No. 1145, is under adjudication before this court;

Whereas the respondents have failed to appear before this court despite summons served to them;

Now by medium of this public notice the respondent or legal heirs of respondents are hereby directed to appear before this court on next date of hearing i.e, 13/03/2025 at 2 PM positively, failing which the case file shall be disposed off under provisions of relevant law.

DIPK-1256724
3/3/25
3

Addl. Deputy Commissioner,
Gandrbal.

# روزہ روحانی، ذہنی اور جسمانی طور پر انسانی اعضاء کو مسائل سے پاک رکھتا ہے

رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں طبی ماہرین روزے داروں کو سحر و افطار کے اوقات میں صحتمند متوازن غذا کی تجویز کررہے ہیں کیونکہ روزہ جسمانی صحت کیلئے بہترین عمل ہے۔ تفصیلات کے مطابق رمضان کے دوران عموماً دو وقت کا کھانا کھایا جاتا ہے، جبکہ غذا کے اوقات میں تبدیلی کے سبب اکثر شہری مختلف شکایات کرتے نظر آتے ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق سحری کے دوران غذاؤں کا انتخاب بہت اہم ہوتا ہے کیونکہ وہ دن بھر کے لیے ایندھن کا کام کرتی ہیں۔ اکثر شہری رمضان میں پانی کی کمی، ڈی ہائیڈریشن یا سحر و افطار میں زیادہ چٹ پٹے لوازمات کا انتخاب کرتے ہیں، جس کی وجہ سے روزے کی حالت میں ان کو پیاس کا احساس کئی گناہ زیادہ ہوتا ہے۔ طبی ماہرین سحری کے اوقات میں دہی، کھیرا، ٹماٹر اور تربوز جیسی غذا لینے کی تجویز کرتے ہیں جن میں پانی کی مقدار زیادہ ہو اور پیٹ پر زیادہ بوجھ نہ پڑے، سحری میں کھجور، سیب اور کیلے سمیت مختلف پھلوں کا استعمال کرنا بھی مفید ہے۔ جناح اسپتال کراچی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عمر سلطان نے کہا کہ روزہ روحانی، ذہنی اور جسمانی طور پر انسانی اعضاء کو مسائل سے پاک کرنے کا کام کرتا ہے، اس سے انسانی جسم میں موجود تمام انزائمز اور ہارمون کے لیول درست ہوجاتے ہیں۔ روزہ اللہ کی طرف سے ایک نعمت ہے جو کہ میٹابولزم کا نظام درست کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس کے سبب ذہنی صحت میں بھی بہتری آتی ہے اور سکون میسر ہوتا ہے۔ غذا کا متوازن رہنا معمول کے دنوں میں بھی بہت ضروری ہے مگر ماہ رمضان میں اس کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے، ایسی غذا کا انتخاب کریں جس میں کاربوہائیڈریٹ اور پروٹین ہو جبکہ کم فیٹ ہو۔ بغیر سحری کے روزہ رکھنا بلکل بھی درست نہیں ہے، جو افراد سحری نہیں کرتے وہ پورا دن سست محسوس کرتے ہیں، ہماری احادیث اور میڈیکل اسٹڈیز میں سحری کھانے کے فوائد موجود ہیں۔ ڈاکٹر عمر سلطان نے کہا کہ ذیابیطس کے مریض روزے میں اکثر رمضان میں انسولین کے مقدار اوقات سے تبدیل کردیتے ہیں، متعدد مریض صبح میں انسولین زیادہ لگاتے ہیں لیکن روزے میں ان کو تجویز کرتے ہیں کہ سحری میں انسولین کم لگائیں اور افطاری میں زیادہ مقدار استعمال کریں۔

# 40 نوری سال کے فاصلے پر موجود انتہائی گرم سیارہ

ایڈنبرا: ناسا کی جیمز ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ نے ایک ایسا سیارہ دریافت کیا ہے جس کے متعلق سائنس دانوں کا دعویٰ ہے کہ فلکیات کی تاریخ میں اس سے قبل ایسا سیارہ نہیں دیکھا گیا ہے۔ 10 ارب ڈالرز کی لاگت سے بنائی جانے والی اس ٹیلی اسکوپ نے زمین سے تقریباً 40 نوری سال کے فاصلے پر موجود VHS 1256b کا مشاہدہ کیا ہے۔ 815 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت رکھنے والے اس سیارے کا ماحول گرم مٹی کے بادلوں پر مشتمل ہے جو مستقل ابھرتے ہیں، ملتے ہیں اور 22 گھنٹے کے دن کے دوران حرکت میں رہتے ہیں۔ یونیورسٹی آف ایریزونا کی برینی ماِلز کی رہنمائی میں کام کرنے والی سائنس دانوں کی ٹیم نے ٹیلی اسکوپ سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کی مدد سے سیارے میں صاف پانی، میتھین اور کاربن مونو آکسائیڈ کی شناخت بھی کی۔ سیارے میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی موجودگی کے شواہد بھی ملے ہیں۔ صرف 15 کروڑ سال قبل وجود میں آنے والے اس سیارے کے متعلق سائنس دانوں کا ماننا ہے کہ اس کی کم عمری بتاتی ہے کہ اس سیارے کا آسمان اتنا طوفانی کیوں ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سانتا کروز سے تعلق رکھنے والے تحقیق کے شریک مصنف اینڈریو اسکیمر کے ایک بیان کے مطابق کسی دوسری ٹیلی اسکوپ نے آج تک ایک جرم میں یک وقت اتنی خصوصیات کی نشاندہی نہیں

# ضیائی تالیف کے عمل سے توانائی حاصل کرنے کا نیا طریقہ دریافت

کیمبرج: سائنس دانوں کا ماننا ہے کہ انہوں ضیائی تالیف (فوٹوسنتھیسز) کے عمل میں اہم ابتدائی مراحل کی نشاندہی اور توانائی اخذ کرنے کا نیا طریقہ دریافت کیا ہے۔ یونیورسٹی آف کیمبرج کے ماہرین کی سربراہی میں پودوں پر کام کرنے والی ٹیم نے ضیائی تالیف (فوٹوسنتھیسز) کا نئے سرے سے جائزہ لیا ہے اور یہ جانا ہے کہ اس سے توانائی کا اخراج بہت پہلے ہی کیا جاسکتا ہے۔ ضیائی تالیف کے عمل میں جب پودوں، پتوں اور الجی وغیرہ پر دھوپ پڑتی ہے تو ایک جانب آکسیجن بنتی ہے، دوسری جانب پودے اپنی خوراک اور توانائی بھی پیدا کرتے ہیں۔ اس عمل میں الیکٹرون بھی خارج ہوتے ہیں۔ لیکن اب سائنسدانوں نے کہا ہے کہ اس عمل کو تیز کیا جاسکتا ہے جسے انہوں نے 'بایوہیکنگ' کا نام دیا گیا ہے۔ جریدہ نیچر میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق اسے 'فوٹوسنتھیسز ری وائرنگ' کا نام بھی دیا گیا ہے جس میں الیکٹران کا اخراج بہت پہلے سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ یہ ایک قدرتی عمل ہے لیکن سائنسدان اس کی نقل کرنے میں کامیاب ہوچکے ہیں۔ اب کیمبرج یونیورسٹی کے ڈاکٹر جینی زینگ اور ان کے ساتھیوں نے فوٹوسنتھیسز کرنے والے بیکٹیریا کو لیا ہے اور اس کے اندر چھلے کی شکل کے سالمے (مالیکیول) پر تحقیق کی ہے جسے کیونن کہا جاتا ہے۔ کیونن ضیائی تالیف میں الیکٹرون چرا سکتا ہے یا ورے بھی سکتا ہے۔ کیونن سالمات قطرت میں عام ہیں اور اس جا الٹرافاسٹ ٹرانزینٹ ابزروپشن اسپیکٹرواسکوپی سے مطالعہ کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا کہ فوٹوسنتھیسز کے پورے نظام میں بہت تیزی سے الیکٹرون کو باہر نکالا جاسکتا ہے۔ اس طرح ہم پورے عمل کو سمجھ کر خود تجربہ گاہ میں بھی بجلی یا توانائی حاصل کرسکتے ہیں۔ تاہم اس پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

# اب مائیکروسوفٹ براؤزر میں الفاظ سے اے آئی تصاویر تخلیق کرنا ممکن

## بنگ براؤزر کے ذریعے اب آپ ٹیکسٹ کی بدولت تصاویر بنا سکتے ہیں

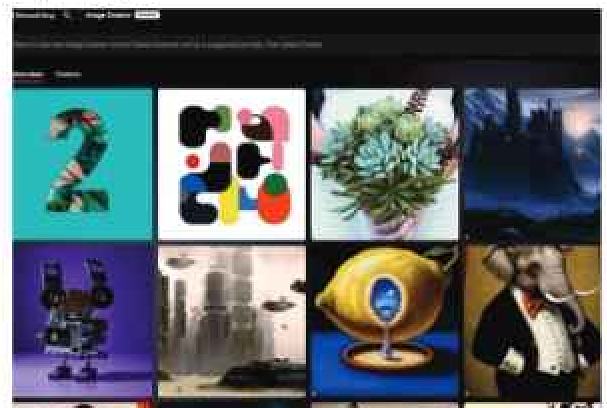

لندن: مائیکروسوفٹ نے کئی مرتبہ اپنے ویب براؤزر، بنگ میں چیٹ جی پی ٹی شامل کرنے کا اعلان تو کیا ہے تاہم اس پر اب تک عمل نہیں ہوسکا ہے لیکن اب اتنا ضرور ہوا ہے کہ بنگ میں الفاظ لکھ کر مصنوعی ذہانت کی بدولت شاندار تصاویر ضرور تخلیق کی جاسکتی ہیں۔ مائیکروسوفٹ ایج اور بنگ میں گزشتہ ماہ یہ سہولت دی گئی تھی جس میں سرچ کے لیے لکھے گئے الفاظ گفتگو کو پورا کردیتے ہیں۔ اب تک دس کروڑ مرتبہ اسے استعمال کیا گیا ہے۔ اب بنگ نے ٹیکسٹ سے امیج بنانے کی سہولت بھی پیش کردی ہے۔ اس طرح صارفین آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کی بدولت الفاظ سے تصاویر تخلیق کرنا ممکن ہے اور اسے بنگ امیج کری ایٹر کا نام دیا گیا ہے۔ اس کی بدولت آپ اوپن اے آئی اور ڈیل ای کے کچھ ماڈل کی بدولت آپ دلچسپ اور رنگارنگ تصاویر بنا کر اسے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں اور اس کے لیے صرف ٹیکسٹ لکھنا ہوگا۔ اس سہولت کو بنگ چیٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ چیٹ باکس میں آپ ٹیکسٹ کے ساتھ اس کی لوکیشن، آرٹ اسٹائل اور دیگر تفصیلات بھی شامل کرسکتے ہیں۔ اس کے بعد اے آئی خود اسے تیار کرکے سامنے رکھ دے گا۔ فی الحال یہ سہولت صرف چند افراد کو ہی دی گئی ہے جو بی ٹا ٹیسٹنگ کررہے ہیں لیکن اس طرح مائیکروسوفٹ نے دنیا کا پہلا براؤزر کا اعزاز حاصل کرلیا ہے جو اے آئی کے ذریعے ٹیکسٹ سے تصاویر بنا سکتا ہے۔ تاہم مضر اور غیر ضروری امیج روکنے کے لیے اس میں خصوصی انتظام کیے گئے ہیں۔ مائیکروسوفٹ نے بار بار کہا ہے کہ وہ اپنے اے آئی پروگرام کو بالکل آزاد نہیں رکھتا اور اس پر کئی پابندیاں ہیں تاکہ وہ صرف موزوں اور قابلِ قبول امیج ہی دکھاتا ہے۔ اساتذہ اور طالبعلموں کو درس و تدریس کیلیے تصاویر اور چارٹس درکار ہوتے ہیں۔ اب بنگ کے سارے صارفین تاج کارڈز 2 ورژن کی بدولت تصاویر اور شارٹ ویڈیوز بنا سکتے ہیں۔ اسی طرح مصنوعی ذہانت کی بدولت اے آئی سے بنے انفوگرافک جیسے کارڈ بنائے جاسکتے ہیں۔ اگلے مرحلے میں آپ گرافکس، ٹائم لائنس اور وژول اسٹوریز بنا سکتے ہیں۔

# اینابوٹ: خاندان کا دوست اور گھر کا چوکیدار روبوٹ

اینابوٹ گھر کے تمام افراد کو پہچانتا ہے، چوکیداری کرتا ہے اور کسی بھی وقت گھر والوں کے پاس جاکر آپ کی ویڈیو کال سے بات بھی کراتا ہے لاس اینجلس: اس وقت ایک گیند نما روبوٹ کراؤڈ فنڈنگ سے گزر رہا ہے جو نہ صرف اہلِ خانہ سے آپ کا رابطہ کراتا ہے، ان کی دلجوئی کرتا ہے بلکہ 24 گھنٹے گھر کی چوکیداری بھی کرتا ہے۔ اسے اینابوٹ کا نام دیا گیا ہے جو مصنوعی ذہانت کے تحت بنایا گیا ہے۔ اگرچہ گھریلو روبوٹ بہت سے اقسام کے ہیں لیکن اینابوٹ کو 'ہمیشہ کا ساتھی' کہا گیا ہے جسے 2023 کے کنزیومر الیکٹرانکس شو میں اول گھریلو روبوٹ کا اعزاز بھی دیا گیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور مفید استعمال کا مرقع ہے۔ اس کا مقصد گھر کے سارے افراد کو خوش رکھنا بھی ہے۔ گیند نما اینابوٹ میں 1080 پکسل کا ایچ ڈی کیمرہ، طاقتور اسپیکر، وائی فائی کنیکشن، مائیکروفون، تیز رفتار موٹریں اور دیگر خواص موجود ہیں۔ روبوٹ کو ریموٹ کنٹرول، موبائل ایپ اور ٹچ اسکرین سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ ساتھ میں اے آئی ٹیکنالوجی سے یہ مسلسل سیکھتا رہتا ہے اور گھر والوں کو بھی پہچاننے کی کوشش کرتا ہے۔ ایپ کی بدولت جادوئی گیند ہمیشہ آپ کو گھر سے جوڑے رکھتی ہے اور روز گر آپ کے بچوں اور دیگر اہل خانہ تک پہنچتی ہے۔ رات کے وقت یہ روبوٹ اطراف کی حرکات وسکنات پر نظر رکھتا ہے اور مشکوک معاملے پر اسپیکر سے شور مچانا شروع کردیتا ہے۔ اپنی چارجنگ کم ہونے کی صورت میں یہ ازخود زمین پر لگے چارجر سے جڑ کر اپنی بیٹریاں بھرتا ہے اور دوبارہ تازہ دم ہوجاتا ہے۔ رات کے وقت وی سلیم ٹیکنالوجی کی مدد سے یہ کسی ریڈار کی طرح اطراف کا جائزہ لیتا رہتا ہے۔ اگر آپ 'فالو می' کہدیں تو یہ آپ کے پیچھے پیچھے چلنے لگے گا۔ اس میں الیکسا بھی شامل ہے جو پوچھنے پر معلومات کے ڈھیر لگادے گا۔ چہرہ شناس ٹیکنالوجی سے اینابوٹ گھر کے ہر فرد کو اس کینام اور چہرے سے پہچانتا ہے۔ اگر آپ کے گھر میں بچے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ وہ کسی ممکنہ خطرے کی جگہ نہ جائیں تو یہ روبوٹ اسینو گوایریا بنا کر اس کے خلاف مجازی جالی لگاتا ہے۔ اب اگر بچہ وہاں جاتا ہے یہ فوراً اسپیکر سے آپ کو خبردار کردے گا اور اسمارٹ فون پر بھی اطلاع دے گا۔ اینابوٹ کی تعارفی قیمت 569 امریکی ڈالر رکھی گئی ہے۔

# رمضان المبارک؛ سحری کی ایسی غذائیں جن سے دن بھر بھوک نہیں لگے گی

## رمضان المبارک کی ایسی غذائیں جن سے پورا دن توانائی برقرار رہتی ہے

رمضان المبارک میں روزے کے دوران خود کو چاک و چوبند اور توانا رکھنے کے لیے سحری میں ''سپر فوڈز'' کھائے جائیں تو شام تک جسم میں توانائی برقرار رہتی ہے۔ رمضان المبارک میں پورے دن بھوک نہ لگے اور توانائی بھی برقرار رہے تو اس کے لیے ماہر غذائیت کے رہنما اصولوں پر کاربند ہونا پڑے گا۔ اس حوالے سے ہم نے چند ماہرین غذائیت سے بات کی اور ان کی آراء آپ کے بھی گوش گزار کر رہے ہیں۔ ماہرین تجویز کرتے ہیں کہ روزہ دار اگر پورا دن توانا رہنا چاہتے ہیں تو انرجی ڈرنکس سے مکمل پرہیز کریں، تلی ہوئی چیزوں کو کم سے کم کردیں یا ان اشیا کو بہت معمولی مقدار کے تیل میں پکائیں۔ ماہرین کاربوہائیڈریٹس اور پروٹین کو بہترین آپشن قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان غذاؤں سے دن بھر توانائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ کاربوہائیڈریٹس اور پروٹین سے شوگر بھی مستحکم رہتا ہے۔ غذائیت کے ماہرین رمضان المبارک میں روزہ داروں کو جن اشیا کو کھانے میں شامل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سالمن مچھلی

سالمن مچھلی میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈ، میگنیشیم، پوٹاشیم، سیلینیم اور وٹامن 'بی-12' بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے جو دل اور الزائمر جیسی خطرناک بیماریوں سے جسم کو بچانے میں معاون ہوتے ہیں۔ نیوٹریشنسٹ ریما کلینز کا کہنا ہے کہ سالمن مچھلی کی سب سے خاص بات ''وٹامن ڈی'' کے چند قدرتی ذرائع میں سے ایک ہونا ہے جو انسانی جسم کو تھکاوٹ سے لڑنے میں مدد کرتا ہے۔

2۔ براؤن رائس

ماہر غذائیت فریڈا ہارگو کا کہنا ہے کہ بھورے چاول ایک شاندار غذا ہے۔ پورے دن توانائی کے حصول کے لیے میگنیز بہت اہم ہوتا ہے جو براؤن رائس میں وافر مقدار میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جسم کو کاربوہائیڈریٹس اور پروٹین سے توانائی پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جس سے پورا دن بھوکا رہنے کے باوجود جسم کو وافر توانائی ملتی رہتی ہے۔

3۔ ایوکاڈو

ایوکاڈو فائبر اور صحت مند چکنائی سے بھرے پھل ہوتے ہیں جو سادہ کاربوہائیڈریٹس کے مقابلے میں قدرے آہستہ آہستہ ہضم ہوتے ہیں اس لیے جسم کو زیادہ دیر تک برقرار رہنے والی توانائی فراہم کرتے ہیں۔

4۔ پالک

آئرن توانائی اور چستی کے لیے سب سے اہم ہے جو پالک میں وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ یہ تھکاوٹ میں کمی کی ہوتی ہے اور انسان پورا دن خود کو توانا محسوس کرتا ہے اور معمولات زندگی ادا کرسکتا ہے۔

5۔ پھلیاں اور خشک میوہ جات

پھلیاں اور خشک میوہ جات بھی توانائی کا خزانہ ہیں۔ ان میں فائبر زیادہ ہوتا ہے جو انسولین کی مزاحمت کو کم کرتا ہے اور جسم میں شوگر کے لیول کو کنٹرول کرتا ہے۔ خیال رہے کہ شوگر لیول کے اوپر نیچے ہونے سے تھکاوٹ اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔

6۔ دالیں

پالک کی طرح دالوں میں بھی آئرن بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے۔ آئرن سے جسم توانا اور تندرست رہتا ہے۔ اس سے کمزوری اور تھکاوٹ کی علامتیں ختم ہوجاتی ہیں۔

7۔ انڈے

زردی سمیت پورا انڈا ابوائل کرکے کھانا توانائی فراہم کرنے والی غذاؤں میں سب سے بہترین آپشن ہیں۔ یہ توانائی کا خزانہ ہے اور خون میں شوگر لیول کو کنٹرول کرتا ہے۔

8۔ شکر قندی

ماہرین غذائیت میٹھے آلو یعنی شکر قندی کو دیرپا توانائی فراہم کرنے والی غذا قرار دیتے ہیں کیونکہ اس میں وٹامن اے اور سی کے علاوہ فائبر اور پیچیدہ کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں جو قوت مدافعت کو بھی بڑھاتے ہیں۔

9۔ چنے

ماہر غذائیت ڈاکٹر چیلسی ایلکن بتاتی ہیں کہ آدھا کپ چنے کھانے سے جسم کو 15 گرام پروٹین کے ساتھ ساتھ مونو سیچوریٹڈ فیٹس بھی ملتی ہیں جو کہ دل کی صحت کے لیے اہم ہیں۔ چنے کو سلاد میں شامل کیا جاسکتا ہے اور بھوننے کے بعد ٹوسٹ کی جگہ لے سکتا ہے۔

10۔ پنیر اور دہی

ایک کپ کاٹیج پنیر میں 25 گرام پروٹین جب کہ دہی کے 6 اونس میں 18 گرام پروٹین ہوتی ہے۔ سحر و افطار میں اس کے استعمال سے تسکین بخش اثرات انڈے کے تاثر سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ جسم کے لیے بہت مفید اور کارآمد ہے۔

11۔ پھل

کوئی بھی موسمی پھل انسانی جسم کے لیے کافی مفید ہوتا ہے۔ اس سے قوت مدافعت بڑھتی ہے اور جسم تندرست و توانا رہتا ہے۔ سحر و افطار میں پھل کا استعمال دن بھر آپ کو بغیر تھکے متحرک رکھتا ہے۔

# آپکو تنخواہ انڈیا کرکٹ کی وجہ سے ملتی ہے، سنیل گواسکر کا نامور کمنٹیٹرز کو طعنہ

دبئی: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں بھارت کے تمام میچز ایک ہی وینیو پر رکھے جانے پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ سابق کرکٹرز سمیت دیگر ٹیموں کے کھلاڑیوں نے شکوہ کیا تھا کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بھارتی ٹیم کے تمام میچز ایک وینیو پر رکھ کر انہیں غیر منصفانہ فائدہ پہنچایا ہے تاہم الزامات پر سابق بھارتی کرکٹرز آگ بگولہ ہوگئے۔ سابق بھارتی کرکٹر وسیم جعفر نے ناقدین پر طنز کیا کہ لوگوں کو شکایت کرنے سے روکنے کیلئے بھارت کو دبئی میں ہوٹلوں کو تبدیل کرنا چاہیے تھا۔ اس موقع پر لیجنڈری سنیل گواسکر نے سابق انگلش کرکٹرز و کمنٹیٹرز پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں آپکو اپنے گھر پر نگاہ رکھنی چاہیے، آپکی ٹیم کیوں ہاری اور کیوں کوالیفائی نہ کرسکی؟۔ سنیل گواسکر نے مزید کہا کہ آپ دونوں کو اپنی نظریں بھارتی ٹیم سے ہٹا کر اپنی طرف کرنے کی ضرورت ہے، ہر وقت یہ کہنا کہ بھارت کو یہ مل گیا وہ مل گیا۔ ہمارے پاس توجہ مرکوز کرنے کے لیے بہتر چیزیں ہیں، آپ لوگوں کا یہی رونا ہے۔ سابق بھارتی کپتان کا کہنا تھا کہ میں دونوں کرکٹرز کو بتانا چاہتا ہوں کہ ان کی تنخواہوں کا ایک بڑا حصہ ہندوستان کی آمدنی پر بھی منحصر ہے۔ قبل ازیں مائیکل ایتھرٹن اور ناصر حسین نے کہا تھا کہ بھارتی ٹیم کو ایونٹ میں غیر منصفانہ فائدہ پہنچایا گیا کیونکہ وہ محض ایک مقام پر کھیل رہے ہیں اور انہیں کنڈیشنز کا فائدہ مل رہا ہے جبکہ دیگر ٹیمیں اپنے وینیوز تبدیل کررہی ہیں۔ دونوں سابق کرکٹرز کے علاوہ آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز اور افریقی بیٹر راسی وین ڈر ڈوسن نے بھی بھارتی ٹیم کو سپورٹ کرنے پر آئی سی سی کو آڑے ہاتھوں لیا تھا۔

# روہت شرما کو اپنے ہی ملک سے موٹاپے کے طعنے ملنے لگے

ممبئی: کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما کو موٹاپے کا طعنہ ملنے لگا، اپوزیشن پارٹی کانگریس کی ترجمان ڈاکٹر شمع محمد نے روہت شرما کو موٹا کہہ دیا۔ ڈاکٹر شمع محمد نے روہت شرما کے نیوزی لینڈ کے خلاف 15 رنز پر آؤٹ ہونے کے بعد ریمارکس دیے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں ڈاکٹر شمع محمد نے کہا کہ روہت شرما کا وزن زیادہ ہے اور وہ اب تک سب غیر متاثر کن کپتان ہیں۔ کانگریس کی ترجمان کا کہنا ہے کہ روہت شرما کھلاڑی کے لحاظ سے موٹے ہیں، انہیں وزن کم کرنے کی ضرورت ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سوشل میڈیا پر سخت ردعمل دیکھنے کے بعد ڈاکٹر شمع نے اپنی ٹوئٹ ڈیلیٹ کردی۔ دوسری جانب بی جے پی ترجمان نے کہا ہے کہ جنہوں نے پہلے ملک کی مخالفت کی اب کرکٹ ٹیم کی کررہے ہیں، کانگریس محبت کی دکان نہیں نفرت کا پیغام دینے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راہول گاندھی کی کپتانی میں 90 الیکشنز ہار چکے ہیں، وہ روہت شرما کی کپتانی کو غیر متاثر کن کہہ رہے ہیں، کانگریس کے ریمارکس روہت شرما کی جسامت کا مذاق اڑانے کی مترادف ہے۔ سوشل میڈیا صارفین نے بھی کانگریس کی ترجمان کے ریمارکس کو نامناسب قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان کے بلے باز بابر اعظم کو بھی فٹنس مسائل پر کافی تنقید کا سامنا ہے۔

# ویرات کوہلی بابر اعظم کے سامنے صفر ہیں، محسن خان کا بڑا بیان

لاہور: پاکستانی بیٹر بابر اعظم حالیہ عرصے میں خاص کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے ہیں اور چیمپئنز ٹرافی میں بھی وہ ٹیم کے لیے متاثر کن بلے بازی نہ کرسکے جس کی وجہ سے وہ آج کل سخت تنقید کی زد میں ہیں۔ ایسے میں سابق پاکستانی ٹیسٹ کرکٹر اور قومی ٹیم کے چیف سلیکٹر اور کوچ محسن خان بابر اعظم کی حمایت میں سامنے آئے ہیں اور انہوں نے بھارتی اسٹار بلے باز ویرات کوہلی کو بابر کے مقابلے میں "صفر" قرار دیا ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے بابر کی حالیہ پرفارمنس اور کوہلی سے ان کے موازنے کے سوال پر محسن خان کا کہنا تھا کہ ویرات کوہلی بابر اعظم کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہیں۔

# جنوبی افریقی بولنگ سے متعلق انیل کمبلے کا بڑا اعتراف

کراچی: سابق بھارتی اسپنر انیل کمبلے نے جنوبی افریقی بولنگ اٹیک کی ستائش کر دی۔ چیمپئنز ٹرافی میں ان کی پرفارمنس دیکھ کر انھوں نے کہا کہ ان کے پاس کوالٹی اور ورائٹی موجود ہے، جس کی بدولت پروٹیز کا بولنگ اٹیک مکمل دکھائی دیتا ہے۔ انیل کمبلے نے جنوبی افریقی پیسر مارکو جینسن کی پرفارمنس کو سراہا ہے۔ سابق اسپنر نے کہا کہ مارکو جینسن کے ہمراہ کیشو مہاراج اور لونگی نگیڈی کی شمولیت سے ان کا ایک حریف بیٹنگ لائن کے لیے دہرے وار کی مانند ہے جبکہ ملڈر نے درمیانی اوورز میں اچھی پرفارمنس دی۔ واضح رہے کہ چیمپئنز ٹرافی 2025 میں جنوبی افریقا نے گروپ میچز میں افغانستان اور انگلینڈ کو شکست دی تھی۔

# چیمپئنز ٹرافی: بھارت نے نیوزی لینڈ کو شکست دیکر مسلسل تیسری فتح سمیٹ لی

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے دبئی میں کھیلے جانے والے آخری گروپ میچ میں بھارت نے نیوزی لینڈ کو 44 رنز شکست دے کر گروپ مرحلے میں ناقابل شکست رہا۔ دبئی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے چیمپئنز ٹرافی کے آخری گروپ میچ میں بھارت نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 249 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں پوری کیوی ٹیم 45.3 اوورز میں 205 رنز پر ڈھیر ہوگئی، چیمپئنز ٹرافی میں اپنا پہلا میچ اور مجموعی طور پر دوسرا ون ڈے انٹرنیشنل کھیلنے والے ورون چکرورتی نے 5 وکٹیں حاصل کیں اور انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ کیویز کی جانب سے اننگز کا آغاز زیادہ اچھا نہ رہا، دونوں اوپننگ بلے باز 49 رنز کے مجموعی اسکور پر پویلین واپس لوٹ گئے، راچن رویندرا 6 اور ول ینگ 22 رنز بناسکے۔ بعد میں آنے والے کھلاڑی بھی خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھاسکے، ڈیرل مچل 17، ٹام لیتھم 14 اور گلین فلپس 12 رنز ہی بناسکے جب کہ مائیکل بریس ویل 2 رنز کے مہمان ثابت ہوئے۔ سابق کپتان کین ولیمسن نے کچھ مزاحمت دکھائی لیکن وہ بھی میچ فنش نہیں کرسکے، اور آخری لمحات میں 81 رنز بنانے کے بعد اپنی وکٹ گنوا بیٹھے، کپتان مچل سینٹنر 28 رنز بنانے میں کامیاب رہے۔ بھارت کی جانب سے ورون چکرورتی نے 5 وکٹیں حاصل کیں جب کہ کلدیپ یادو 2، رویندرا جڈیجا، اکشر پٹیل اور ہاردک پانڈیا ایک ایک وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ بھارت بیٹنگ: اس سے قبل نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا جو بالکل درست ثابت ہوا، بھارت کی پہلی وکٹ 15 رنز پر اس وقت گری، جب میٹ ہنری نے شبمن گل کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ کپتان روہت شرما بھی زیادہ دیر وکٹ پر نہ ٹک سکے اور 22 کے مجموعی اسکور پر 15 رنز بنانے کے بعد کیلی جیمیسن کی گیند پر ول ینگ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوکر پویلین لوٹ گئے۔ پاکستان کے خلاف سنچری اسکور کرنے والے ویرات کوہلی بھی صرف 11 رنز بنانے کے بعد میٹ ہنری کی گیند پر گلین فلپس کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوگئے۔ اکشر پٹیل اور شریاس ایئر نے بھارتی بیٹنگ لائن کو سہارا دیا تاہم اکشر پٹیل 42 رنز بنانے کے بعد 128 کے مجموعی اسکور پر رچن رویندرا کی گیند پر کین ولیمسن کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوگئے۔ تاہم، شریاس ایئر نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی نصف سنچری مکمل کی اور وہ 79 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے، کے ایل راہل 23 اور ہاردک پانڈیا 45 رنز بنانے میں کامیاب رہے جب کہ رویندرا جڈیجا 16 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے میٹ ہنری نے 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جب کہ کائل جیمیسن، ول اورورکے، مچل سینٹنر، مائیکل بریس ویل اور رچن رویندرا نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ بھارتی اسکواڈ: بھارتی ٹیم کپتان روہت شرما کی قیادت میں میدان میں اترے گی، کھلاڑیوں میں شبمن گل، ویرات کوہلی، شریاس ایئر، اکشر پٹیل، کے ایل راہل، ہاردک پانڈیا، محمد شامی، کلدیپ یادیو، رویندرا جڈیجا اور ورون چکرورتی شامل ہیں۔

# چیمپئنز ٹرافی: بارش سے متاثرہ میچز کے ٹکٹ کی رقم واپس دینے کا اعلان

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے دوران بارش سے متاثر ہونے والے میچز کے ٹکٹوں کی رقم شائقین کرکٹ واپس دینے کا اعلان کردیا۔ پاکستان کی میزبانی میں 29 سال بعد ہونے والی آئی سی سی ایونٹ کے دوران بارش سے متاثر ہونے والے تمام میچز سے متعلق پاکستان کرکٹ بورڈ نے بڑا اعلان کردیا۔ پی سی بی کی جانب سے بارش سے متاثر ہونے والے تمام میچز کے ٹکٹ کی رقم شائقین کرکٹ کو واپس دینے کا اعلان کیا گیا ہے، ٹکٹ ہولڈرز 10 مارچ سے 14 مارچ کے درمیان اپنی رقم کی واپسی کا دعویٰ کرسکتے ہیں۔ خیال رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں شیڈول 2 میچز میں ٹاس بھی ممکن نہ ہوسکا تھا۔ پی سی بی کی پالیسی کے مطابق اگر میچ ٹاس سے پہلے ہی ختم کردیا گیا ہو تو تمام انکلوژرز کے ٹکٹس کی رقم واپس کردی جائے گی، تاہم ہاسپٹیلیٹی باکسز کے ٹکٹ ہولڈرز رقم کی واپسی کے اہل نہیں ہوں گے۔

# دورہ نیوزی لینڈ کیلئے ٹیم میں 5 سے 6 تبدیلیوں کا امکان

ذرائع کا کہنا تھا کہ چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) محسن نقوی کی نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں ڈومیسٹک کے پرفارمرز سے ملاقات کی۔ ملاقات میں چیئرمین پی سی بی نے کھلاڑیوں کے مسائل سنے، ملاقات میں حیدر علی، معاذ صداقت، محمد سلیمان، خواجہ نافع، سعد مسعود، آفاق آفریدی، مبصر خان، فیصل اکرم، قاسم اکرم، عرفات منہاس، مبصر خان، مرزا طاہر بیگ، احمد دانیال، علی رضا، محمد ابتسام سمیت دیگر کھلاڑی موجود تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ دورہ نیوزی لینڈ کے لیے ان 16 کھلاڑیوں میں سے 5 سے 6 نوجوان کھلاڑیوں کا انتخاب کیا جائے گا، دورہ نیوزی لینڈ کے لیے اسکواڈ کا انتخاب موجودہ سلیکشن کمیٹی کرے گی۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ اسکواڈ کا اعلان تین سے چار روز میں کیے جانے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں مسلسل دو شکستوں کے ساتھ چند روز ہی پاکستان کا سفر تمام ہوگیا تھا۔ 19 فروری کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے افتتاحی میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 60 رنز سے شکست دے دی تھی، 321 رنز کے تعاقب میں قومی ٹیم 260 رنز ہی بناسکی تھی۔ نیشنل بینک کرکٹ اسٹیڈیم کراچی میں کھیلے گئے میچ میں نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں ول ینگ اور ٹام لیتھم کی سنچریوں کی بدولت 5 وکٹوں کے نقصان پر 320 رنز بنائے تھے، جس کے جواب میں قومی ٹیم 47.2 اوورز میں 260 رنز پر ہی ڈھیر ہوگئی تھی۔ 23 فروری کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے میگا ایونٹ چیمپئنز ٹرافی میں ہائی وولٹیج ٹاکرے میں بھارت نے ویرات کوہلی کی شاندار سنچری کی بدولت پاکستان کو 6 وکٹوں سے شکست دے دی تھی۔ دبئی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں بھارتی ٹیم کھیل کے ہر شعبے میں پاکستانی ٹیم پر حاوی رہی، جبکہ شاہینوں نے ناقص بیٹنگ کے بعد باؤلنگ اور فیلڈنگ میں بھی قوم کو مایوس کیا تھا۔ 27 فروری کو چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان میچ بارش کے باعث منسوخ کردیا گیا تھا، جس کے بعد دونوں ٹیموں کو ایک، ایک پوائنٹ ملا تھا۔ جس کے بعد پاکستان اور بنگلہ دیش کا سفر تمام ہوگیا تھا۔

# بھارت کیخلاف سیمی فائنل سے قبل آسٹریلوی ٹیم میں اہم اسپنر شامل

کراچی: بھارت کے خلاف چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل سے قبل آسٹریلیا نے ٹیم میں انجرڈ میتھیو شارٹ کی جگہ اہم اسپنر کو شامل کرلیا ہے۔ افغانستان کے خلاف میچ کے دوران میتھیو شارٹ انجری کا شکار ہوگئے تھے تاہم گروپ بی کا یہ میچ بارش کے باعث مکمل نہ ہوسکا تھا جس پر دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ دیا گیا۔ بائیں ہاتھ کے 21 سالہ اسپنر کوپر کونولی اسکواڈ کے ریزرو کھلاڑیوں میں پہلے سے شامل تھے جس کی وجہ سے وہ ٹیم کو فوری طور پر دستیاب ہیں۔ کوپر کونولی نے اب تک آسٹریلیا کی جانب سے محض تین ون ڈے میچز کھیلے ہیں

# انضمام الحق نے کرکٹ میں انڈیا اجارہ داری کا خاتمہ کرنے کا فارمولا بتادیا

لاہور: ٹیم کے سابق کپتان انضمام الحق نے بھی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کیخلاف بیان داغ دیا۔ نجی ٹی وی چینل کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے 54 سالہ سابق کپتان انضمام الحق نے کہا کہ اگر کرکٹ سے بھارت کی اجارہ داری ختم کرنی ہے تو تمام کرکٹ بورڈز کو ایک ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں شرکت کیلئے تمام غیر ملکی کرکٹرز حصہ لینے آتے ہیں لیکن بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) اپنے کرکٹرز کو کہیں اور جا کر نہیں کھیلنے دیتا۔ انضمام کا کہنا تھا کہ پوری دنیا کے کھلاڑی (پاکستان کے علاوہ) آئی پی ایل کیلئے ہندوستان کا سفر کرتے ہیں لیکن انڈین کرکٹرز جب تک آئی پی ایل اور انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر نہ ہوجائے کسی لیگ میں حصہ نہیں لے سکتا ہے البتہ انہیں انگلینڈ کی کاؤنٹی کرکٹ کھیلنے کی اجازت دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنی فارم بحال کرسکیں۔ دوسری جانب کئی غیر ملکی کھلاڑی آئی پی ایل میں کھیلنے کیلئے بین الاقوامی کرکٹ میچوں کو چھوڑ چکے ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستانی کھلاڑیوں نے 2008ء کے انڈین پریمیئر لیگ کے پہلے ایڈیشن میں حصہ لیا تھا بعد ازاں خراب سیاسی تعلقات کے باعث پاکستانی کرکٹرز پر پابندی عائد کردی گئی۔

# جنوبی افریقی رن مشین ہینرچ کلاسن نے خود کو بڑا چیلنج دے دیا

کراچی: چیمپئنز ٹرافی 2025 کا سیمی فائنل کھیلنے کے لیے تیار جنوبی افریقی وکٹ کیپر بیٹر ہینرچ کلاسن نے خود کو بڑا چیلنج دے دیا ہے۔ کلاسن حالیہ چیمپئنز ٹرافی سمیت اپنے آخری 5 میچز میں نصف سنچریاں بنانے میں کامیاب رہے ہیں۔ آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں سردست چوتھی پوزیشن پر موجود کلاسن نے چیمپئنز ٹرافی میں انگلینڈ کے خلاف اپنے آخری گروپ میچ میں بھی 56 بالز پر 64 رنز کی بھرپور اننگز کھیلی ہے، اس جیت کی بدولت پروٹیز نے سیمی فائنل میں جگہ یقینی بنائی ہے۔ میڈیا سے بات چیت میں کلاسن نے بتایا کہ میں نے اس ٹور میں ہیڈ کوچ روب والٹر کے ساتھ خود کو ایک چیلنج دیا تھا، وہ یہ تھا کہ میں دنیا کا بہترین کرکٹر بننا چاہتا ہوں اور میرا سفر اسی منزل کی جانب جاری ہے، مجھے اندازہ تھا کہ میں صورتحال کو عمدگی سے سنبھال سکتا ہوں۔

# محسن نقوی سے ڈومیسٹک کرکٹ میں بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کی ملاقات

لاہور: چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) محسن نقوی سے ڈومیسٹک کرکٹ میں بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں نے ملاقات کی ہے، محسن نقوی نے کھلاڑیوں سے کرکٹنگ سکلز، پرفارمنس، ڈائٹ پلان، فٹنس اور ٹریننگ پر تفصیلی بات چیت کی۔ ڈان نیوز کے مطابق کھلاڑیوں نے ہائی پرفارمنس سنٹرز میں تربیت، فٹنس اور ڈائٹ پلان سے متعلق مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ محسن نقوی نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے مسائل کے حل کیلئے متعلقہ حکام کو ہدایات دیں۔ چیئرمین پی سی بی نے ان اسٹار کھلاڑیوں کو تمام اکیڈمیز تک رسائی دینے کا فیصلہ کرتے ہوئے کھلاڑیوں کی فٹنس کے لئے خصوصی طور پر ڈائٹ پلان تیار کرنے کی ہدایت کی۔ محسن نقوی نے کہا کہ کھلاڑیوں کی فزیکل ٹریننگ کے لیے ٹرینرز کی دستیابی یقینی بنائی جائے گی، آپ پاکستان کے مستقبل کے اسٹارز ہیں، آپ کے لئے وسائل کی فراہمی پاکستان کرکٹ کے روشن مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ اس موقع پر چیئرمین پی سی بی نے کھلاڑیوں کی تجاویز کو نوٹ کیا اور موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔ محسن نقوی سے ملاقات کرنے والے کھلاڑیوں میں محمد علی، علی رضا، احمد دانیال، نثار احمد، محمد ابتسام، محمد سلمان، آفاق آفریدی اور عبدالصمد شامل تھے جوان کرکٹر سعد مسعود، خواجہ نافع، معاذ صداقت، عرفات منہاس، مبشر خان، حیدر علی، حسان نواز، فیصل اکرم، طاہر بیگ اور قاسم اکرم بھی ملاقات کرنے والوں میں شامل تھے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,